Presented by: Rana Jabir Abbas

هُوَالعَلِیُّ الاَعلیٰ

جشنِ مومنین

بتقریب

میلادِ معصومین

ارک ہیں وُہ ہستیاں جو ائمہ اہلبیتؑ کے غم میں غم اور خوشی میں خوشی مناتی ہیں۔ مجالس عزا و ماتم
دس کے سلسلے میں تو ہم نے مومنین کی سہولت کیلئے کافی مضامین شائع کئے ہیں اور قدردان حضرات
ہماری مطبوعہ کتب کو اپنی پسندیدگی کی سند بھی عطا فرمائی ہے لیکن اکثر احباب کا بیحد اصرار تھا کہ میلادِ
معصومینؑ کی محفلوں اور جلسوں میں پڑھنے کیلئے معیاری قصیدوں کی کوئی کتاب بھی ضرور طبع کرائی جائے
ا ہم نے احباب کی اس آرزو کو بھی پُورا کرنے کیلئے پچاس سے زیادہ شہرۂ آفاق شعرائکے کلام کا
مندرجہ بالا کتاب میں درج کر کے شائع کر دیا ہے۔ اس میں (۸۶) قصیدے ہیں جن کا ہر ہر شعر ہر ہر مصرع
ہر ہر لفظ تراشا ہوا نگینہ ہے۔ ارباب بصیرت اس کتاب کو منگا کر دیکھیں کہ اس بات میں کہاں تک صداقت ہے

مرتبہ

ماسٹر سیّد شریف حسین حیدر۔ پانی پتی۔

ناشران

میہ کتب خانہ مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ۔ لاہور ۸

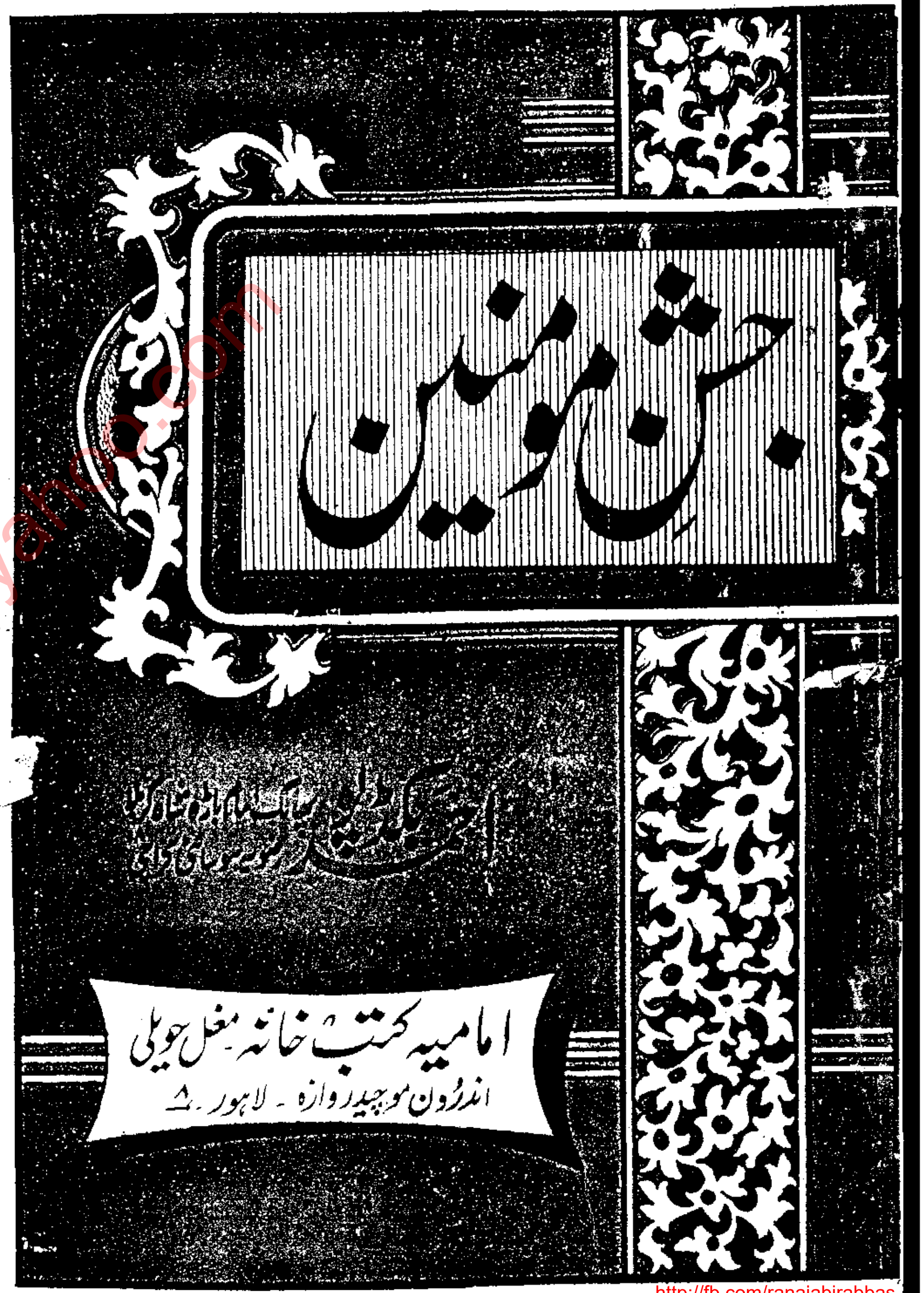

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عرضداشت

تقسیمِ ہند سے قبل کم و بیش تیئیس۲۳ سال یہ معمول رہا کہ عزائے سیّد الشہداء میں شرکت کرنے اور ماتمی جلوسوں میں خود پڑھنے کے لئے ہر سال مشہور ذاکرین کے بستوں میں سے منتخب کلام مرتّب کرتا تھا اور جملہ مومنین کی سہولت کے لئے شائع کرا دیتا تھا۔ چنانچہ دہلی سے یہ انتخابات برابر شائع ہوتے رہے اور اقصائے ہند میں پہنچتے رہے۔

لیکن

سالہا سال کی کوششوں سے جمع کیا ہُوا وُہ تمام ذخیرہ فسادات کے زمانے میں ضائع ہوگیا۔ ذاکرین اور احباب کے بیحد اصرار پر از سرِ نَو یہ سلسلہ جاری کر رہا ہوں۔

یہ انتخابات

یگانۂ روزگار اور محسُودِ زمانہ مدّاحانِ آلِ عبا اور عزادارانِ شہدائے کربلا کا بہترین تحفہ ہے جس میں زمانہ گزشتہ اور دَورِ حاضرہ دونوں کے جذبات کی تصویر نظر آئے گی۔ یہ زینتِ مجالس و محافل بھی ہے اور زادِ آخرت بھی۔ سرکارِ حسینیؑ کا تذکرہ اور عاشقانِ اہلبیت کا وظیفہ بھی۔ ہر عنوان کے انتخاب میں تبلیغی رنگ کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

احقر

ماسٹر سیّد شریف حسین حیدر پانی پتی۔

فہرست

نمبر شمار	مطلع	صفحہ	نمبر شمار	مطلع	صفحہ
۱	سلام اس نعرۂ واحد پہ شناسا تھا جو وحدت کا	۷	۲	نظر آئے نہ کیوں کعبے میں منظرِ باغِ جنّت کا	۸
۳	آؤ تو لکھیں آج ذرا شانِ محمدؐ	۸	۴	حسنِ کمال صانعِ یکتا تمہیں تو ہو	۹
۵	دامنِ آمنہ میں ہے وُہ قمر آج کی رات	۱۰	۶	سمتِ بطحا سے نسیمِ مُشکبار آنے کو ہے	۱۰
۷	فلک پہ دُھوم ہے عرشِ بریں کا تاجدار آیا	۱۱	۸	آج محبُوبِ خدائے دو جہاں پیدا ہوئے	۱۳
۹	نہ جانے کونسا جلوہ دکھا دیا تُو نے	۱۳	۱۰	سمندر بہ داماں حباب آ رہا ہے	۱۴
۱۱	نہیں میں طالبِ لعل و گہر حبیبِ خدا	۱۵	۱۲	چمن در چمن لالہ زارِ مدینہ	۱۵
۱۳	صد نازشِ مریم اُتر آیا ہے زمیں پر	۱۶	۱۴	ادھر اک ایک غنچے پر قیامت کا نکھار آیا	۱۷
۱۵	جلوہ فگن وُہ صاحبِ اسرار ہو گیا	۱۸	۱۶	فکرِ جنت چھوڑ اے نا آشنائے مصطفٰیؐ	۱۹
۱۷	زباں پہ لائے خوشا صلِ علےٰ یہ کس کا نام آیا	۲۰	۱۸	ماہِ رجب خوشی کا ہے ساماں لئے ہوئے	۲۱
۱۹	علیؑ کو کر دیا افضل خدا نے یُوں ہزاروں میں	۲۲	۲۰	اسی کا نور ہر اک شے میں جلوہ گر دیکھا	۲۲
۲۱	علیؑ کے بُلانے کو جی چاہتا ہے	۲۳	۲۲	جس میں خوشنودیٔ حق ہو وہ ملال اچھا ہے	۲۳
۲۳	روِش روِش ہے بہار افزا چمن چمن مشکبار بھی ہے	۲۴	۲۴	تمام ڈھونڈا کہیں نہ پایا ہزار پہلو وفا کے بدلے	۲۵
۲۵	نظر آئے نہ کیوں کعبے میں منظر باغِ جنت کا	۲۶	۲۶	کیا ساماں رسُول اللہؐ نے جب کتخدائی کا	۲۷

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست

نمبر شمار	مطلع	صفحہ	نمبر شمار	مطلع	صفحہ
۲۷	باغِ ہستی میں ہدایت کی بہار آنے کو ہے	۲۷	۲۸	وُہ مہکا گلشنِ ہستی وُہ لی غنچوں نے انگڑائی	۲۸
۲۹	وُہ دیوانہ ہے خوش آئے جسے صحرا کا ویرانہ	۲۹	۳۰	حُسن جلوہ ساز ہو عشق آئینہ خانہ بنے	۳۰
۳۱	اُکھاڑا بابِ خیبر زور ہے یہ دستِ قدرت کا	۳۱	۳۲	خوشی میں درد کی لذت نہیں تو کچھ بھی نہیں	۳۲
۳۳	بہار آئی ہے گلشن بن گیا ہے گُل کا کاشانہ	۳۳	۳۴	کعبے میں آرہا ہے قدم بوترابؑ کا	۳۴
۳۵	صنفِ انساں میں علیؑ سا دوسرا کوئی نہ تھا	۳۵	۳۶	چاند شرمائے گا سُورج کو ندامت ہوگی	۳۵
۳۷	لوگ کہتے ہیں حرم میں شاہِ دیں پیدا ہُوا	۳۶	۳۸	تو خلیلِ حق مبارک پوری منّت ہوگئی	۳۷
۳۹	مرحبا ہم نام حق شاہِ ہُدا پیدا ہُوا	۳۷	۴۰	وُہ کعبہ قبلۂ عالم زچہ خانہ علیؑ کا ہے	۳۸
۴۱	جہاں میں دیکھئے ہر سمت فیضِ عام حیدرؑ کا	۳۹	۴۲	اک نور سے جو خلق ہوئے آفتاب دو	۳۹
۴۳	علیؑ کیا آئے کعبے میں کہ ظلمت کفر کی سرکی	۴۰	۴۴	نظر روضہ علیؑ کا آرہا ہے ۔	۴۱
۴۵	وُہ بلبل کا نغمہ وُہ گُل کا اشارا	۴۱	۴۶	نہ خالق سے جُدا کہئیے نہ حیدرؑ کو خدا کہئیے	۴۳
۴۷	سلام اُس پر کہ جس کے عقد میں احمدؐ کی دختر ہے	۴۴	۴۸	آوازۂ غیبی وصفِ علیؑ میں دقّتِ فضائل آجائے	۴۵
۴۹	مبارک اے انقلابِ ملّت یہی مخالف اگر صدا ہے	۴۶	۵۰	آج بلبل کو یہ گلزار مبارک ہووے	۴۷
۵۱	قسمتِ کعبہ کی بیداری کا ساماں ہوگیا	۴۸	۵۲	دِل لئے ہاتھوں پہ رہتا ہوں میں کعبے کی قسم	۴۹

فہرست

نمبر شمار	مطلع	صفحہ	نمبر شمار	مطلع	صفحہ
۵۳	یہ کیسی آج کعبے سے گھٹا اُٹھی ہے مستانہ	۵۱	۵۴	وُہ دیکھو مست گھٹا ناچنے لگی چھم چھم	۵۲
۵۵	علیؑ کے اوج کا دیکھا کمال کعبے میں	۵۳	۵۶	علیؑ صدرِ امامت نائبِ صدرِ نبوت ہے	۵۴
۵۷	نہ ہے عزّت و شانِ توقیرِ کعبہ	۵۴	۵۸	وُہ دِل جنت ہے جس دل میں محبت مرتضٰیؑ کی ہے	۵۵
۵۹	سلام سیّدِ کون و مکاں سلام علیک	۵۵	۶۰	پیامِ حق کو نویدِ بقا مبارک ہو	۵۶
۶۱	پردۂ رحمت کی زینت اب دوبالا ہوگئی	۵۷	۶۲	جگر بندِ حبیبِ ایزدِ غفار ہے زہرؑا	۵۷
۶۳	نہاں معراجِ پیغمبرؐ میں رفعت فاطمہؑ کی ہے	۵۸	۶۴	انداز ہیں عجیب تو عجب شانِ فاطمہؑ	۶۰
۶۵	فاطمہؑ سرخیل بزمِ آلِ اطہر ہوگئیں	۶۱	۶۶	سلام اے مخزنِ رحمت سلام اے پیکرِ عصمت	۶۲
۶۷	زہے کمالِ شرف اے رسولؐ کی دُخترؑ	۶۲	۶۸	اسلام کی نکہت ہے زہرؑا اے صلِ علٰے سُبحان اللہ	۶۳
۶۹	اے کہ ہستی ہے تری نازِ رسولِ بطحا	۶۴	۷۰	باغِ زہرؑا میں پہ عنوانِ بہار آج آگیا	۶۵
۷۱	زمیں پہ عرش سے حُسنِ حسنؑ جو بے نقاب آیا	۶۶	۷۲	سُخن وُہ کام کا کب ہے نہ ہو جس سے اثر پیدا	۶۷
۷۳	جہاں میں مہدی ہادی بصد عز و وقار آیا	۶۸	۷۴	حجتِ حق ہادیٔ دیں کی ولادت ہوگئی	۶۹
۷۵	مجھ پہ نیازِ عشق ختم تجھ پہ ہے نازِ دلبری	۷۰	۷۶	یا خداوندا امامِ دو جہاں کب آئیں گے	۷۱
۷۷	دل کی دھڑکن میں کسی کی ہے تمنّا باقی	۷۲	۷۸	نظر افروز سُنتا ہوں وُہ طلعت ہونے والی ہے	۷۳

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست

نمبر شمار	مطلع	صفحہ	نمبر شمار	مطلع	صفحہ
۷۹	مَلک ہر ایک فلک سے پئے سلام آیا	۷۴	۸۰	تصوّر میں جو آجاتے تمہارا نام ہو جاتا	۷۵
۸۱	اُمّتِ احمدؐ کا رہبر بارھواں پیدا ہُوا	۷۵	۸۲	تمنّا ہے مرے مالک کہ یہ جلدی خبر آئے	۷۶
۸۳	اِلٰہی رُخِ زیبا تو دکھا بُھولا ہُوا پھر افسانہ سُنا	۷۷	۸۴	ہوئیں مدتیں کہ نہار رہا تو حریمِ خلوتِ ناز میں	۷۸
۸۵	ہُوا ہے حکم کہ صد گونہ اضطراب رہے	۷۹	۸۶	مَیں بیٹھا دامنِ دل کو جو سینے	۸۰

پاکستان و ہند

میں صرف یہی ایک ادارہ ہے

جو

سوز۔ رباعیات۔ قطعات۔ مراثی۔ سلام

اور ماتمی نوحہ جات کی نایاب کُتب

طبع کراتا ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(۱) **سلام و درُود!**

سلام اُس نورِ واحد پر شناسا تھا جو وحدت کا
درُود اس پر نظر آتا تھا جلوہ جس میں قدرت کا

سلام اُس پر جسے مصداقِ اکملت لکم کہئے
درُود اس پر مفسّر تھا جو اس رمزِ حقیقت کا

سلام اُس طاہرہ پر نورِ عصمت کا جو پیکر تھی
درُود اس پر شرف حاصل تھا جس کو ختمِ طاعت کا

سلام اُس پر کہ جس نے خلقِ احمدؐ کی اشاعت کی
درُود اس پر کہ صلح کن تھا آئین جس کی فطرت کا

سلام اُس پر کہ جس نے راہِ حق میں جاں فدا کر دی
درُود اس پر فزوں جس نے کیا رُتبہ شہادت کا

سلام اُس پر کہ پیادہ پا کئے چالیسؔ حج جس نے
درُود اُس پر ادا حق کر دیا جس نے عبادت کا

سلام اُس پر کہ جابرؓ کی تمنّا جس نے پُوری کی
درُود اس پر کہ جو فانوس تھا علمِ نبوّت کا

سلام اُس پر جو چمکا صبحِ صادق بن کے عالم پر
درُود اس پر کہ پرچم جس نے لہرایا صداقت کا

سلام اُس پر اسیری میں بھی جس نے رزق پہنچایا
درُود اُس پر جو تھا بابُ الحوائج اہلِ حاجت کا

سلام اُس پر جو آیا سالکِ راہِ رضا بن کر
درُود اُس پر کہ جو آئینہ تھا نورِ رسالت کا

سلام اُس متقی پر اتقا جس کے قدم چُومے
درُود اس پر کہ جو تھا مرکزِ اعلٰے شریعت کا

سلام اُس پر کہ جس کی زندگی تھی رُوحِ خودداری
درُود اس پر جو دسواں پھول تھا باغِ امامت کا

سلام اُس پر کہ جس کا دبدبہ تھا شہرۂ عالم!
درُود اس پر کہ جو رُوحِ رواں تھا علم و حکمت کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام اُس پر کہ جس کو سب امامِ عصرؑ کہتے ہیں
درُود اس پر کہ جو ہے آخری پیغام رحمت کا

محمد مصطفےٰؐ میں اور ان میں فرق اتنا ہے
نبوّت ختم ان پر اور خاتمہ ان پر امامت کا
(لا اعلم)

(۲) جذباتِ عقیدت

نظر آئے نہ کیوں کعبے میں منظر باغِ جنّت کا
کھِلا ہے آج پہلا پھُول گلزارِ امامت کا

علی نے آکے پیدا کر دیا سامان راحت کا
دیا اس شمع نے احباب کو پروانہ جنّت کا

صنم ہیں لرزہ براندام یہ عالم ہے صولت کا
قدم کعبے میں آیا راکبِ دوشِ رسالت کا

رجب کی تیرھویں پیغام لائی فضل و رحمت کا
خدا کے گھر امام آتا ہے دُنیا لئے امامت کا

قیامت میں وُہ دکھلائیں گے جلوہ اپنی قامت کا
قیامت پر بھی پردہ ڈال رکھا ہے قیامت کا

نبی کے بعد اے مولا فقط تم ہی سہارا ہو
حدودِ شرع میں رہ کر ہماری ہر ضرورت کا

تمہاری ذات سے مولا زمانے نے سبق سیکھا
سخاوت کا شجاعت کا مروّت کا قناعت کا
([illegible])

(۳) شانِ محمدؐ

آؤ تو لکھیں آج ذرا شانِ محمدؐ
ہے آپ خداوند ثنا خوانِ محمدؐ

کیا شان ہے کیا شان ہے کیا شانِ محمدؐ
جبریلؑ امیں ہوتا ہے دربانِ محمدؐ

ہاں فاطمہ زہراؑ ہی میں تھی جانِ محمدؐ
حسنینؑ سے پھُولا ہے گلستانِ محمدؐ

حق آپ کا اور آپ ہوئے حق کے ازل سے
فرمانِ خدا ہوتا ہے فرمانِ محمدؐ

آتی ہے یہ کانوں میں صدا عرش بریں سے
حق دار ہیں جنت کے غلامانِ محمدؐ

کیا فائدہ اِس چرب زبانی کا ہے واعظ
حاصل ہی نہیں تجھ کو جو عرفانِ محمدؐ

ہر دم یہ دُعا خالقِ اکبر سے ہے قاضی
چھوٹے نہ مرے ہاتھ سے دامانِ محمدؐ
قاضی بختیار علی قریشی وزیر آبادی

(۴) صلِّ علےٰ

حُسنِ کمالِ صانعِ یکتا تمہیں تو ہو
نقشِ بدیعِ کلکِ تمنا تمہیں تو ہو

سرخیلِ انبیاء و رُسل شاہِ انس و جاں
میرِ حجاز و یثرب و بطحا تمہیں تو ہو

خود جس پہ تاجدارِ ازل ہو گیا فدا
صلِّ علےٰ وُہ صورتِ زیبا تمہیں تو ہو

جس نازنین کے ناز اُٹھائے وُہ بے نیاز
صد عشرتِ نگاہِ زلیخا تمہیں تو ہو

کوثر کی موج موجِ تبسّم طراز ہے
وردِ زبانِ بلبلِ سدرہ تمہیں تو ہو

قوسین ہے مقام تو معراج شاہراہ
مصداقِ تاجِ آیۂ اسرٰی تمہیں تو ہو

شقّ القمر ہے معجزہ ادنےٰ حضورؐ کا
مختارِ کائنات کے شاہا تمہیں تو ہو

عشقیؔ سا بے عمل رکھے کوثر کی آرزو
اس آرزو کے خالقِ یکتا تمہیں تو ہو
(عشقی۔ مدیر رسالہ نور)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۵) آج کی رات

دامنِ آمنہؑ میں ہے وہ قمر آج کی رات
جس کے جلوے سے بنی رشکِ سحر آج کی رات

کیا کفِ پائے پیمبرؐ کا لیا ہے بوسہ
کتنا بشاش ہے گردوں پہ قمر آج کی رات

ضامنِ امنِ جہاں بن کے جہاں میں آیا
ربّ کا محبوبؐ مربّیِ بشر آج کی رات

چہرے بشاش ہوئے فخرِ مسیحا آیا
ہو گئی جیسے مریضوں کو خبر آج کی رات

ہوتی ہیں چرخ پہ سرگوشیاں سیاروں میں
دیکھ کر جلوۂ اعجازِ اثر آج کی رات

سجدۂ شکر کئے جائیں گے شیدائے رسولؐ
درِ احمدؐ سے اٹھائیں گے نہ سر آج کی رات

خوش ہوئی روحِ خلیلؑ آیا حبیبِؐ معبود
کیوں نہ سجدے کرے اللہ کا گھر آج کی رات

محفلِ نور کا نظارہ نہ پوچھو تکمیلؔ
صبحِ جنت ہے بہ الفاظِ دگر آج کی رات

(تکمیلؔ رضوی)

(۶) نورِ کردگار

سمتِ بطحا سے نسیمِ مشکبار آنے کو ہے
آج گلشن میں ہر اک گل پر نکھار آنے کو ہے

ایک مدت سے تھا جس کا انتظار آنے کو ہے
ختم ہے شامِ خزاں صبحِ بہار آنے کو ہے

کیوں نہ عالم سے مٹیں پھر کفر کی تاریکیاں
آج حق کی سلطنت کا تاجدار آنے کو ہے

جس کی ذاتِ پاک ہے وجہ بنائے روزگار
وہ شہِ لولاکؐ وہ عالی وقار آنے کو ہے

اہلِ عالم کو دکھائی جس نے راہِ مستقیم
وہ حقیقت آشنا وہ حق شعار آنے کو ہے

نور ہے جس کا جبینِ صدق پر جلوہ فگن
آج وہ عکسِ جمالِ کردگار آنے کو ہے

طاقِ کسریٰ کے گریں گے کنگرے دہشت سے آج
کشورِ حقانیت کا شہریار آنے کو ہے

ناصرِ حقّ و صداقت ہادیِ انسانیت!
زینتِ کونین فخرِ روزگار آنے کو ہے

خازنِ علمِ الٰہی مظہرِ خلقِ عظیم
مرکزِ تہذیب روحِ انکسار آنے کو ہے

نازشِ اہلِ بصیرت افتخارِ قدسیاں
شاہکارِ صنعتِ پروردگار آنے کو ہے

رحمۃٌ للعالمین مقصودِ ربِّ دوسرا
رہبرِ دیں شافعِ روزِ شمار آنے کو ہے

جس کی خاکِ پا فلک کے اوج پر ہے خندہ زن
آج وہ ذی مرتبت ذی اقتدار آنے کو ہے

آج پھیلے گی صداقت کی تجلی دہر میں
اوّلِ مخلوق نورِ کردگار آنے کو ہے

ہے علیؑ سا فلسفی بھی جس کے آگے سرنگوں
آج اے حیدرؔ وہ بحرِ بیکراں آنے کو ہے

(حیدرؔ نہٹوروی)

(۷) معراجِ مقدس

فلک پر دھوم ہے عرشِ بریں کا تاجدار آیا
فضا بھی ہے بہت اچھی زمانہ خوشگوار آیا

عجب انداز سے آئے حبیبِؐ خالقِ یکتا
زمیں سے جانبِ عرشِ بریں ابرِ بہار آیا

سواریِ احمدؐ مختار کی جب خلد میں آئی
کہا حور و ملائک نے شہِ رفرف سوار آیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فلک پر دھوم ہے کہتی ہیں حوریں جوش میں آکر
خدا کے پاس اس دن مصطفیٰؐ باوقار آیا!

معطر ساری دنیا ہے منور عرش و کرسی ہے
رسولِ دو جہاں آیا حبیبِ کردگار آیا

سبھی دیتے بشارت جس کی پہلے انبیأ سارے
وہ بے وارث زمانے میں وہ شاہِ نامدار آیا

(۸) شبِ معراج

کیوں منور ہوئی جاتی ہے فضا آج کی رات!
کیا کوئی شوخ ہوا جلوہ نما آج کی رات

آج کی رات نہ ہو کس لئے صد رشکِ سحر
حق کا محبوب سرِ عرش گیا آج کی رات

بہرِ تعظیم ملائک ہوئے سب استادہ
گوشہ گوشہ سرِ افلاک سجا آج کی رات

کس کے لہجے میں نبیؐ سے ہوئیں حق کی باتیں
ہاتھ پردے سے عیاں کس کا ہوا آج کی رات

مل گئے طالب و مطلوب سرِ عرشِ بریں
حُسن اور عشق میں پردہ نہ رہا آج کی رات

کیا ضیا بار ملاقات تھی اے صلِ علےٰ
نور میں ڈوب گئے ارض و سما آج کی رات

یہ وہاں پہنچے ملائک بھی نہ پہنچے جس جا
رازِ انسان کی عظمت کا کھلا آج کی رات

اپنے قدموں سے محمدؐ نے عطا کی جنّت
عرش دراصل بنا عرشِ علا آج کی رات

ساز سے دل کے نہ کیوں اٹھیں خوشی کے نغمے
کیوں نہ ایمان کو حیدر ہو جلا آج کی رات

(حیدر منٹھوروی)

(۸) میلادِ نبیؐ

آج محبوبِ خدائے دو جہاں پیدا ہوئے
آج مقصودِ ضمیرِ کن فکاں پیدا ہوئے

بن گئیں انوار یکسر دہر کی تاریکیاں!
مطلعِ عالم پہ مہرِ ضوفشاں پیدا ہوئے

قیصر و کسریٰ کے ایوانوں میں ہل چل مچ گئی
آمنہؑ کے گھر شہنشاہِ زماں پیدا ہوئے

جنکی پا بوسی کو تھے بیتاب عرش و آسماں
کبریائے پاک کے وہ مہماں پیدا ہوئے

بے کسی سنبھلی ضعیفی کو سہارا مل گیا
دستگیر و چارہ سازِ بیکساں پیدا ہوئے

وہ شہنشاہ جن کا تھا الفقر فخری امتیاز
وہ شہنشاہِ مکان و لامکاں پیدا ہوئے

ہم گنہگاروں کی رکھ لی شرم خالق نے خلیقؔ
وہ شفیع و پردہ دارِ عاصیاں پیدا ہوئے

(خلیق قریشی)

(۹) محبوبِ کبریاؐ

نہ جانے کون سا جلوہ دکھا دیا تو نے
خدا کو بندوں کا عاشق بنا دیا تو نے

فضائے عرشِ معلّٰے پہ گھومنے والے
محال بات کو ممکن بنا دیا تو نے

بھٹکتی پھرتی تھی انسانیت زمانے میں
رہِ نجات پہ آکر لگا دیا تو نے

نہ ساتھ دے سکا تیرا کوئی مقرب بھی
غرور سارے فرشتوں کا ڈھا دیا تو نے

خدا سے کر دیا بندوں کا رابطہ قائم!
ازل کے بچھڑے ہوؤں کو ملا دیا تو نے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بشر کو اس کے مدارج سے آگہی بخشی — دل و دماغ سے پردہ اُٹھا دیا تُو نے
بشر کے سینے میں عرفاں کی بجلیاں بھر دیں — دلوں کو طورِ حقیقت بنا دیا تُو نے
حیاتِ جاوداں عزت کی موت میں رکھ دی — اجل کا خوف دلوں سے مٹا دیا تُو نے
نیاز مند کو یہ بے نیازیاں بخشیں! — نظر سے کون و مکاں کو گرا دیا تُو نے
شرفؔ کے سینے میں احساس کی تڑپ بھر دی
اسی کی آگ میں اس کو جلا دیا تُو نے (شرف نوگانوی)

(۱۰) حضورِ رسالت میں

سمندر بہ داماں حباب آ رہا ہے — چھلکتا ہوا آفتاب آ رہا ہے
وُہ جاروب کش بن کے اُٹھیں ہوائیں — وُہ چھڑکاؤ کرتا سحاب آ رہا ہے
خبردار اے کفر کے پاسبانو! — وُہ ایماں بدوش انقلاب آ رہا ہے
بناتا ہوا غیر ممکن کو ممکن — زمیں پر بھی اک آفتاب آ رہا ہے
کوئی طور سے جا کے محروم پلٹا — کوئی عرش سے کامیاب آ رہا ہے
جہاں دیکھتا ہوں جدھر دیکھتا ہوں — نظر وُہ رسالت مآبؐ آ رہا ہے
محمدؐ کو کیا مُنہ دکھاؤ گے محسنؔ!
سُنا ہے کہ روزِ حساب آ رہا ہے

(۱۱) حبیبِ خدا

نہیں میں طالبِ لعل و گہر حبیبِ خُدا — متاعِ عشق ہے پیشِ نظر حبیبِ خدا
میں چاہتا ہوں یُونہی زندگی گزر جائے — مری جبیں ہو ترا سنگِ در حبیبِ خدا
زمانے بھر کی مسرت اُسے میسّر ہو — کرم کی ڈال دو جس پر نظر حبیبِ خدا
ظہور آج ہمارے یہاں بھی ہو جائے — اسی لئے تو سجایا ہے گھر حبیبِ خدا
جہاں بھی نام تمہارا زباں پر آتا ہے — خلوصِ دل سے جھکاتا ہوں سر حبیبِ خدا
ہے التجا یہ سمجھ کر کہ ہوں تہی دامن، — مری طرف بھی کرم کی نظر حبیبِ خدا
فلک کے آئینہ خانے میں جس طرف دیکھو — اِدھر حبیبِ خدا ہیں اُدھر حبیبِ خدا
وُہ دیکھے جس کی نظر کو ہو معرفت حاصل — ہر ایک جلوہ میں ہے جلوہ گر حبیبِ خدا
مدینے کس طرح پہنچوں تمہارے قدموں میں — نہیں ہیں پاس مرے بال و پر حبیبِ خدا
زمانہ کفر در آغوش ہوتا جاتا ہے! — نظامِ دہر ہے زیر و زبر حبیبِ خدا
جہاں ملیں گے ترے نقشِ پا کہو تکمیلؔ
میں ڈھونڈتا ہوں وہی رہگزر حبیبِ خدا (تکمیل)

(۱۲) نعتِ محمدؐ

چمن در چمن لالہ زارِ مدینہ — ارم در ارم ہے بہارِ مدینہ

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بنی بھر انساں وہ پیغامِ رحمت! — جو ہستی کہ تھی انتخابِ مدینہ
فلک بھی نہ پائیں گے سجدوں کی منزل — جو ہو سر سے طے راہ گزارِ مدینہ
خدا کے نبیؐ اے خدائی کے رہبر! — تری ذات ہے اعتبارِ مدینہ
ترے نور کی ضَو سے اے شمعِ وحدت — منوّر ہے بام و دیارِ مدینہ
مری چشمِ حسرت میں تم آکے دیکھو — نگاہیں لئے ہیں بہارِ مدینہ
جمالِ محمدؐ سے چمکے ہیں تارے — فلک کیوں نہ ہو خاکسارِ مدینہ
بنا سُرمۂ چشمِ ہستیٔ عالم — اِن آنکھوں میں رہ کر غبارِ مدینہ
کلیمِ محبت سنبھل کھول آنکھیں — ہے وادیٔ ایمن دیارِ مدینہ
یقین آئے اُس دن کہ چمکا مقدّر — میں دیکھوں جو لیل و نہارِ مدینہ
دلائے محمدؐ نے چٹکائے غنچے!
ثمرؔ جوش پر ہے بہارِ مدینہ

(ہری رام ثمرؔ لکھنوی)

(۱۳) محبوبؐ دو عالم

صد نازشِ مریم اُتر آیا ہے زمیں پر — چارہ گرِ ہر غم اُتر آیا ہے زمیں پر
اک شورِ مسرت ہے جدھر دیکھ رہا ہوں — فردوس کا عالم اُتر آیا ہے زمیں پر
ایمان یہ کہتا ہے کہ اے کفر سنبھل جا — اب تو مرا ہمدم اُتر آیا ہے زمیں پر

کیوں ناز نہ ہو اپنے مقدر پہ زمیں کو — خود باعثِ عالم اُتر آیا ہے زمیں پر
باطل کا اندھیرا جو مٹائے گا جہاں سے — وہ نورِ مجسم اُتر آیا ہے زمیں پر
ہر نقشِ کفِ پا ہے چراغِ رہِ منزل — اِک رہبرِ اعظم اُتر آیا ہے زمیں پر
لہرائے گا کونین میں اب پرچمِ اسلام — خود حاملِ پرچم اُتر آیا ہے زمیں پر
پہلے جو نبی آئے ستارے انہیں کہیئے — اب نیّرِ اعظم اُتر آیا ہے زمیں پر
موجود تھا جو خلقتِ آدمؑ سے بھی پہلے — وہ نازشِ آدمؑ اُتر آیا ہے زمیں پر
مہکی ہے فضا آج کہ محبوبِ الٰہی — با گیسوئے پُرخم اُتر آیا ہے زمیں پر
دُنیا میں بشر خوش ہیں ملک عرش پہ شاداں
محبوبؐ دو عالم اُتر آیا ہے زمیں پر

(شارب لکھنوی)

(۱۴) رسولؐ کردگار

اِدھر اِک ایک غنچے پر قیامت کا نکھار آیا — اُدھر فطرت کی جانب سے پیامِ نو بہار آیا
چمن میں ہر طرف تھا اک پیامِ مے خوشی — نقیبِ فصلِ گل جا کر گلستاں میں پکار آیا
چمن میں چھڑ گئے ہر سُو نیاز و ناز کے قصّے — گلوں کی صورتِ معصوم پر بُلبل کو پیار آیا
مئے عشرت کے پیمانے چلے جوشِ عقیدت میں — چمن میں ہر طرف سے اِک ہجومِ بادہ خوار آیا
اِدھر ہونے لگی سارے چمن میں بارشِ مستی — اُدھر نرگس کی آنکھوں میں بھی ہلکا سا خمار آیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہلا ہے حکم پھولوں کو کہ فرشِ راہ بن جائیں — یہ جوشِ معرفت ایک ایک گلشن میں پکار آیا
محمدؐ مصطفےٰ لے کر پیامِ کردگار آیا! — دو عالم میں وُہ بن کر رحمتِ پروردگار آیا
زمانے کے لئے پیغمبرؐ امن و اماں بن کر — ازل کی روشنی دینے رسولِؐ کردگار آیا
ترا روزِ ولادت ہے جہاں کا یومِ بیداری — پیامِ خیریت دینے کو وُہ گردوں وقار آیا
بشر کی رہبری کرنے بشر کو عزمِ نو دینے — بشر کے واسطے قدرت کا لے کر شاہکار آیا

ترا تکمیلؔ جوشِ بے خودی میں تیرے روضے پر
بھٹکتا لڑکھڑاتا جھومتا مستانہ وار آیا ہے (تکمیلؔ رضوی لکھنوی)

(۱۵) مطلعِ انور

جلوہ فگن وُہ صاحبِ اسرار ہوگیا — ہر دشت جس کے فیض سے گلزار ہوگیا
نورِ خدا جو زینتِ کہسار ہوگیا — روشن جمالِ پاک سے ہر غار ہوگیا
جب وارثِ خلیلِ خدا جلوہ گر ہُوا — آتش کدہ مجوس کا گلزار ہوگیا
گونجا جو لَآ اِلٰہ کا نعرہ جہان میں — آذر کا شاہکار نگوں سار ہوگیا
لاکھوں توہّمات میں جکڑا ہُوا سماج — وحدت کے ایک جام سے سرشار ہوگیا
دُنیا سے ختم ہوگیا پندارِ خسروی — اُونچا غریب قوم کا معیار ہوگیا
مضراب لَا اِلٰہ اٹھائی جو آپ نے — لرزاں ربابِ زیست کا ہر تار ہوگیا

سردارِ دو جہاں کی شجاعت نہ پوچھئے — آغوش میں جو پل گیا جرار ہوگیا
اے واجب الوجود کے مخلوقِ اوّلیں! — تُو کائناتِ حُسن میں شہکار ہوگیا

چمکا وُہ آسمانِ ہدایت کا شاہکار
عالم تمام مطلعِ انوار ہوگیا (ایوبؔ مبارک پوری)

(۱۶) تفسیرِ دو عالم

فکرِ جنت چھوڑ اے ناآشنائے مصطفےٰؐ — جنتِ عارف ہے احساسِ ولائے مصطفےٰؐ
یہ زمیں کے ساکنوں کی پستیٔ تخیل ہے — عرش تک سمجھی ہے دُنیا منتہائے مصطفےٰؐ
دونوں عالم کے خزانوں پر تصرف تھا مگر — تحفۂ دردِ محبت لے کے آئے مصطفےٰؐ
اے امیرِ فکر تفسیرِ دو عالم ہم سے پوچھ — نقشِ سجدہ ایک ہے اک نقشِ پائے مصطفےٰؐ
مرحبا اے ریگ زارِ یثرب و بطحا تجھے! — تیرے بوسے اور دامانِ قبائے مصطفےٰؐ
کون جانے تیرا پردہ اُٹھ گیا کہ رہ گیا — تیری صورت دیکھ لی صورت نمائے مصطفےٰؐ
شرع کا ہر مسئلہ ہے علم و حکمت کو قبول — فطرتِ انسانیت ہے ہمنوائے مصطفےٰؐ
کون مُرسل یوں ہُوا راہِ خدا میں گامزن! — ہر مصیبت کی روش پر مسکرائے مصطفےٰؐ
صبح نے آکر جو اُلٹا شامِ ہجرت کا نقاب — مرتضےٰؑ تھے سبز چادر میں بجائے مصطفےٰؐ
دوشِ اقدس پر حسنؑ آغوشِ اطہر میں حسینؑ — اے زہے تقدیر جن کے ناز اٹھائے مصطفےٰؐ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

داغِ ہجرت کا اُٹھایا کربلا کا غم سہا — تیرا کیا کہنا دلِ درد آشنائے مصطفیٰؐ

چار پشتوں سے مجھے حاصل ہے یہ عزّ و شرف
نجمؔ فطرت ہے مری مدح و ثنائے مصطفیٰؐ
(نجم آفندی)

(۱۷) محمّد مصطفیٰ ؐ

زباں پر اے خوشا صلِّ علیٰ یہ کس کا نام آیا! — کہ میرے نام جبرئیل امیںؑ لے کر سلام آیا
محمدؐ جانِ عالم فخرِ آدمؑ ہادیٔ اکرم ؐ — امام الانبیاء خیر البشر پیغمبرِ اعظم
محمدؐ وہ جمالِ اوّلیں وہ پیکرِ نوری — محمدؐ کاشفِ سرِّ ظہورِ رمزِ مستوری
محمدؐ احمد و حامد جسے خالق نے فرمایا — ازل سے جس پہ قرباں ہے لوائے حمد کا سایا
بصورت نورِ سبحانی بمعنی ظلِّ روحانی — نشانِ صحبتِ حق مظہرِ تائیدِ یزدانی
محمدؐ مصطفیٰ بھی ہے وہ احمدؐ مجتبیٰ بھی ہے — وہ مطلوبِ خلائق بھی وہ محبوبِ خدا بھی ہے
وہ جس کو فاتحِ ابوابِ اسرارِ قدم لکھئے — بنائے عرش و کرسی باعثِ لوح و قلم لکھئے
اُسے شمس الضحیٰ لکھئے اُسے بدر الدجیٰ لکھئے — ظہورِ نور کو اُس کے تبسّم کی ضیا لکھئے

علی الاعلان سرِّ کُنتُ کنزاً مخفیاً لکھئے
مگر اُس کی شریعت کا ادب مانع ہے کیا لکھئے

(نا معلوم)

(۱۸) قصیدہ در شانِ علیؑ

ماہِ رجب خوشی کا ہے ساماں لئے ہوئے — دامن میں اپنے صبحِ درخشاں لئے ہوئے
کعبے سے آرہی ہیں گھٹائیں نشاط کی! — سینے میں اپنے قطرۂ نیساں لئے ہوئے
ساقی خدا کے واسطے جامِ شراب لا — موسم ہے ناؤ نوش کا ساماں لئے ہوئے
بنتِ اسد ہوئیں درِ کعبہ سے جلوہ گر — ہاتھوں پہ اپنے بولتا قرآں لئے ہوئے
اِک طفل مہ جبین ہے مادر کی گود میں — تیور میں اپنے حشر کا ساماں لئے ہوئے
ڈر کر صنم یہ کرنے لگے مشورہ بہم! — بچّہ ہے سب خدائی کا ساماں لئے ہوئے
ہیں خوش بہت رسولؐ بھی بچّے کو دیکھ کر — سینے میں اک امنگوں کا طوفاں لئے ہوئے
آغوشِ مصطفیٰؐ میں ہیں اس طرح مرتضیٰ — جیسے قمر کو مہرِ درخشاں لئے ہوئے
کیا مرتضیٰ کو لے کے برآمد ہوئے رسولؐ — موسیٰ چلے ہیں نازشِ عمراں لئے ہوئے
بچّے کو اس طرح سے لئے بیٹھے ہیں رسولؐ — جیسے چراغ منزلِ عرفاں لئے ہوئے
حیدرؑ نہیں ہیں دستِ محمدؐ پہ جلوہ گر، — فخرِ کلیم ہیں دلِ عمراں لئے ہوئے
ہوگا یہ طفل جرأت و ہمت میں بے نظیر — ہے بازوؤں میں قوتِ یزداں لئے ہوئے

یہ تیرھویں رجب کی مبارک کرے خدا
نکلا ہے چاند تابشِ ایماں لئے ہوئے
(حسن عباس)

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۱۹) فضائلِ علیؑ

علیؑ کو کر دیا افضل خدا نے یُوں ہزاروں میں   کہ جیسے آسماں پر چاند ہے ممتاز تاروں میں

محمدؐ مصطفٰےؐ کونین کے سردار کیا کہنا   کیا عرش بریں پر چاند دو ٹکڑے اشاروں میں

خدا کے شیر احمدؐ کے وصی و جانشیں ٹھیرے   درِ خیبر اُکھاڑا مرتضٰےؑ نے چند اشاروں میں

شبِ ہجرت وصیٔ مصطفٰےؐ بستر پہ سوتے تھے   اِدھر محزون تھے ڈر کے مارے یارِ غاروں میں

وصیٔ مصطفٰےؐ بھی ہے علیؑ مشکل کشا بھی ہے   علیؑ اعلٰے علیؑ صفدر علیؑ افضل ہزاروں میں

علیؑ سا جن کا رہبر ہو انہیں کیا قبر کا غم ہو   تجلّی نور کی چمکے گی مومن کے مزاروں میں

بخاریؔ بخشوائیں گے علیؑ تجھ کو نہ گھبرانا!

کہیں گے بخش دو اس کو یہ ٹھیرا سوگواروں میں

(۲۰) شانِ علیؑ

اسی کا نور ہر اک شے میں جلوہ گر دیکھا   اسی کی شان نظر آگئی جدھر دیکھا

علیؑ کو حق نے اُتارا تو عین کعبے میں   کھُلی جو آنکھ تو پہلے خدا کا گھر دیکھا

سحر ہوئی شبِ معراج کی تو لوگوں نے   جمالِ پاک رُخِ سیّدؐ البشر دیکھا

کہا یہ سارے غلاموں نے کیجئے ارشاد   جو کچھ حضور نے یا شاہؐ بحر و بر دیکھا

گہر فشاں ہوئے لعل لبِ رسولؐ کریم   کہ سب سے رُتبۂ حیدرؑ زیادہ تر دیکھا

ورائے کرسی و عرش عظیم و لوح و قلم   وصی کا نُور ہر اک شے میں جلوہ گر دیکھا

ولی ولی کی صدا تھی جہاں جہاں پہنچی   علیؑ علیؑ نظر آئے جدھر جدھر دیکھا

(۲۱) آرزُو

علیؑ کے بُلانے کو جی چاہتا ہے   دلوں کے سجانے کو جی چاہتا ہے

نیا رنگ نئی رُت نئی اب فضا ہے   نیا رنگ لانے کو جی چاہتا ہے

نہ جانے کہ دِل آج کیوں چاہتا ہے   کہ آنکھیں بچھانے کو جی چاہتا ہے

یہ کیسا حسینؑ آج پیدا ہُوا ہے   بھرا گھر لُٹانے کو جی چاہتا ہے

علیؑ کی ولادت سے کعبے کی جانب   سروں کے جھُکانے کو جی چاہتا ہے

وُہ آغوشِ احمدؐ وُہ حیدرؑ سا بچّہ   نیا طرز لانے کو جی چاہتا ہے

بُتوں نے کہا پائے حیدرؑ پہ گر کر   ہمیں کیوں ستانے کو جی چاہتا ہے

محمدؐ کی خواہش ارادہ علیؑ کا   کہ قرآں سُنانے کو جی چاہتا ہے

بہُت مدّتیں ہند میں ہو گئیں اب تو

نجف کے بسانے کو جی چاہتا ہے   (قمر رضا)

(۲۲) سچّا مقال

جس میں خوشنودی حق ہو وُہ ملال اچھّا ہے   جس سے راضی ہوں پیمبرؐ وُہ مقال اچھّا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیکھنا رُوئے علیؑ کا ہے عبادت واللہ
عشق یہ اچھا ہے یہ شوقِ جمال اچھا ہے

جس گھڑی کعبہ میں حیدرؑ نے بنایا کعبہ
وُہ گھڑی اچھی وُہ دن اچھا وُہ سال اچھا ہے

کون وارث ہے پیمبرؐ کا علیؑ ہے وارث
یہ جواب اچھا ہے بالکل وُہ سوال اچھا ہے

غیر وارث نہیں ہو سکتا کسی کا کوئی ،
غور اب کیجئے اس پر یہ خیال اچھا ہے

پہلے ہر ایک سے اسلام علیؑ لائے ہیں !
حُسنِ تقریر کی خاطر یہ مقال اچھا ہے

کب علیؑ تھے نہ مسلماں یہ بتاؤ ہم کو
یہ محال آپ کو ہوگا یہ محال اچھا ہے

حُسنِ یوسفؑ دمِ عیسٰےؑ یدِ بیضا داری
وصف یہ اچھا ہے پر بے مثال اچھا ہے

نُورِ خالق ہے محمدؐ کہ خدا کا ہے حبیب
حُسنِ یوسفؑ یہ زلیخا ہے نہال اچھا ہے

یدِ بیضیٰ دیا مُوسٰےؑ کو ید اللہ انہیں،
اے نظر دیکھ ذرا کون سا مال اچھا ہے

شیرِ قالین ہُوا زندہ کہ یہ تھا حکمِ خدا
دمِ عیسٰےؑ سے تو حضرت کا کمال اچھا ہے

سنگریزوں نے پڑھا کلمۂ محبوبؐ خدا
دمِ عیسٰےؑ سے یہ اے نیک خصال اچھا ہے

خیر و شر نیک عمل سارا خدا کے ذمّے!
داد ہم دیتے ہیں اے عقل یہ حال اچھا ہے

(وصیّت ڈیروی)

(۲۳) ریحانِ فصاحت

روش روش ہے بہار افزا چمن چمن مشکبار بھی ہے
ہے پتی پتی میں دل نشینی کلی کلی پر نکھار بھی ہے

ہے بھینی بھینی گلوں کی خوشبو ہے مہکی مہکی فضائے گلشن
ہے نکھرا نکھرا گلوں کا چہرہ عجیب رنگ بہار بھی ہے

یہ کس کی آمد سے کھِلتی کھِلتی چمن چمن ڈالی ڈالی مہکی!
کہیں وہ دیکھو ہے ابر بہمن کہیں وُہ ابرِ بہار بھی ہے

چلا ہے ساقی جو مے پلانے تو کہہ رہا ہے ہر ایک سُنکر
ادا ادا میں ہے کیف مستی نظر نظر میں خمار بھی ہے

وہ مے پلا دے ازل کے دن جو چھپی تھی میخانۂ ازل میں
مئے وِلا کا ہر ایک تشنہ ازل سے اُمیدوار بھی ہے

مزا بھلا جرعہ جرعہ میں کیا صراحی قلقل کہے نہ جب تک
پیوں دمادم پلا پیالے کہ موسم خوشگوار بھی ہے

لکھوں میں سرمست ہو کے مدحِ علیؑ وصیِّ نبیؐ کی ساقی
امامِ اوّل فصیح بھی ہے شجاع بھی ہے کرار بھی ہے

ہے ڈالی ڈالی میں اک لچک سی ہے غنچہ غنچہ میں اک چٹک سی
علیؑ کے اک زیرِ لب تبسّم کا عکس رنگِ بہار بھی ہے

علیؑ کے نُورِ مبیں سے دیکھو زمیں بھی روشن فلک بھی روشن
زمین پر بوترابؑ ہے شاہوارِ گردوں گزار بھی ہے

وُہ شاہِ مرداں وُہ شیرِ یزداں وُہ بُت شکن ہے وُہ صف شکن ہے
جہاں میں ہے انتخاب دُلدل تو منتخب شہسوار بھی ہے

ازل کے نقاش نے جو نقشِ علیؑ کو لوحِ جہاں پہ کھینچا،
نثار حُسنِ علیؑ پہ دیکھو قلم بھی ہے نقش کار بھی ہے

سوا علیؑ کے ملا ہو اعلیٰ سے کس کو دیکھو بھلا یہ تمغہ
وُہ شاہِ دُلدل سوار بھی ہے وُہ صاحبِ ذوالفقار بھی ہے

(کوثر جعفری)

(۲۴) مقصودِ کعبہ

تمام ڈھونڈا کہیں نہ پایا ہزار پہلو وفا کے بدلے
ملا حرم میں نصیریوں کو خدا کا بندہ خدا کے بدلے

ترقیاں بچپنے کی دیکھو دہن بنا مخزنِ رسالت
زبانِ معجز بیانِ مرسل علیؑ نے چوسی غذا کے بدلے

نہ شق جدارِ حرم ہو کیونکہ بنائیگا بابِ علم اک در
یہ رد کیسی ابھی سے تیور جنابِ خیبر کشا کے بدلے

برائے خاتم نگین سمجھ لے اسی کو بس جانشین سمجھ لے
یہ کون سویا ہے شامِ ہجرت بستر پہ مصطفٰےؐ کے بدلے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے بُتو اب تو خدا ہونے کا دعویٰ چھوڑ دو!
شیرِ یزداں بادشاہِ ذوالفقار آنے کو ہے

دے رہی ہیں خلد سے حوریں مبارکبادیاں
مسندِ خیر البشر کا ورثہ دار آنے کو ہے

گر پڑے طاقِ حرم سے بُت یہی کہتے ہوئے
رہبرِ دیں حجت پروردگار آنے کو ہے

تھی نگاہِ مصطفٰے جس کی ازل سے منتظر
آج دُنیا میں وہی عالی وقار آنے کو ہے

فاطمہ بنتِ اسدؑ کی زندگی کا آسرا
اور ابو طالبؑ کے سینے کا قرار آنے کو ہے

ہو شمیمِ لطف سے جس کی مسخّر کائنات!
دہر میں وُہ غنچۂ جنّت نثار آنے کو ہے

آفتابِ زہد و تقویٰ ماہتابِ زندگی!
ناصرِ احمدؐ خدا کا راز دار آنے کو ہے

رُوحِ تہذیب و تمدن پیکرِ علم و عمل
گلشنِ انسانیت کا گلعذار آنے کو ہے

کیا پڑے ہو بے خبر وحدت کے مے خوار و اُٹھو
ساقیٔ کوثر قسیمِ خلد و نار آنے کو ہے

(۲۸) منقبت

(نور نقوی)

وُہ مہکا گلشنِ ہستی کُھلی غنچوں نے انگڑائی
بصد اندازِ سرمستی بہارِ جانفزا آئی

عروسِ شاہدِ فطرت نے اپنی زلف لہرائی
فضائے خانۂ کعبہ پہ رحمت کی گھٹا چھائی

سکوتِ عالمِ امکاں کو بخشی کس نے گویائی
یہ کس نے پھر حدیثِ طور کی تکرار فرمائی

نویدِ عید ہے گلشن میں پھر تازہ بہار آئی
گیا دورِ خزاں غنچوں نے لی اُٹھ اُٹھ کے انگڑائی

کچھ اس انداز سے بجنے لگی فطرت کی شہنائی
کہ جس نے کائناتِ شوق میں بجلی سی چمکائی

مئے توحید کا ساغر لئے عیدِ وِلا آئی
پلا دے ساقیا بھر بھر کے پھر جامِ تولّائی

ندائے اسجدوا کے ساتھ کانوں میں صدا آئی
کہ جدِّ حضرتِ خیبر شکن نے منزلت پائی

صدا ہر سمت سے آئی مبارک ہو مبارک ہو
ولادت سے علیؑ کی صحنِ کعبہ میں بہار آئی

علیؑ وُہ جس نے طفلی میں کیا اژدر کو دو ٹکڑے
یہ قوت کس نے حیدرؑ کے سوا اس عمر میں پائی

بتوں سے پاک کر ڈالا علیؑ نے خانۂ کعبہ
خدا کے گھر میں جب حیدرؑ نے اپنی برق چمکائی

پئے تطہیرِ کعبہ دوشِ احمدؐ پر چڑھے حیدرؑ
بہ الفاظِ دگر یہ آپ نے معراج فرمائی

نبیؐ نے خود کہا ہے بابِ علم و آگہی ان کو
انہیں کے واسطے قرآن میں اکملتُ لکم آئی

ترے ذرّات بھی اب چاند سُورج بن کے چمکیں گے
زمیں کے کان میں یہ کہہ رہا ہے چرخِ مینائی

(۲۹) الفتِ حیدرؑ

(سوزش پھرسری)

وُہ دیوانہ ہے خوش آئے جسے صحرا کا ویرانہ
مناسب ہے کہ ہو صرفِ طوافِ طورِ پروانہ

تلاشِ آرزو میں اس لئے اے جانِ جانانہ
ہر اک سے پُوچھتا پھرتا ہے میخانہ بہ میخانہ

کوئی ایسا ہے ساقی حرص کا بھر دے جو پیمانہ

شرابِ اُلفتِ حیدرؑ سے دل اپنا ہے مستانہ
نرالا رنگ ہے دل کا روش اپنی جُداگانہ

علیؑ کی ہے ولادت کا زباں پر آج افسانہ
بہار آئی ہے بھر دے بادۂ گلگوں سے پیمانہ

رہے لاکھوں برس ساقی ترا آباد مے خانہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عیاں ہے ذوالفقارِ حیدرِ صفدر کا افسانہ چمکنا گہ لچکنا گاہ اُٹھنا گاہ رُک جا
یہی کہتا ہے ہردم صاعقہ ہو ہو کے دیوانہ اسی رشکِ پری پر جان دیتا ہوں میں دیوا
ادا ہے جس کی بانکی ترچھی چتوں چال مستانہ

گزر جنّت میں ہوگا جب مجھ ایسے بوترابی کا ملے گا گلشنِ فردوس میں ساغر گلابی ک
زباں پہ ہوگا رضواں کی سخن یہ اضطرابی کا گزر یارب گلستاں میں ہوا ہے کس شرابی ک
کہ شاخیں جھومتی ہیں نغمۂ بلبل ہے مستانہ

میانِ لشکرِ کفار سے نکلا جو شیرانہ نظر آیا امامؑ عصر کا اس کو جلو خانہ
زباں پر تھا حُرِ غازی کے یہ مضمون مردانہ مجھے آنا ملے کیونکہ تری محفل میں جانانہ
مری صورت فقیرانہ ترا دربار شاہانہ ہو (لا اعلم)

(۳۰) آئینۂ عشق

حُسن جلوہ ساز ہو عشق آئینہ خانہ بنے آج اے کلکِ ازل دوجز کا افسانہ بنے
فصلِ گُل ہے، چھائی ہے توبہ شکن کالی گھٹا ساقیا ہاں آج تو کعبہ میں بُت خانہ بنے
ہم اِدھر ہیں، لا اِدھر لا ساز و برگ میکشی! قبلہ و کعبہ کی محفل آج رندانہ بنے
مے کشی کی شرطِ اصحابِ ثلاثہ سے ہے آج ہاں مگر ساقی بقدرِ ظرف پیمانہ بنے
بزدلوں سے خوف کیا جب ہوگیا عین الیقین شاہِ مرداں کی طرح سے کوئی مردانہ بنے

توبہ یہ صہبا نہیں کوثر کی ہے طاہر شراب جس کا اجرِ میکشی جنّت کا بیعانہ بنے
کافرِ عشقِ علیؑ اور شرع کی پابندیاں رند اور ساقی میں مشکل ہے کہ یارانہ بنے
ساقیا ہاں لُطفِ مے نوشی اسی کا نام ہے دِل کا دِل بن جائے پیمانے کا پیمانہ بنے
دے کرامت عشق کو اے مُوجدِ اسرارِ حُسن کیا خبر ہے پھر یگانہ ہو کہ بے گانہ بنے
رنگ و بُو گل کو تو دردِ دل ہو بُلبل کو عطا حُسن کو دے خودنمائی عشق دیوانہ بنے
محوِ طاعت جملہ موجودات کی ہوں ہستیاں اِک طرف کعبہ بنے اک سمت بُتخانہ بنے
آج مولودِ علیؑ ہے بے حجابانہ بنے حکمِ خالق ہے کہ کعبہ ہی زچہ خانہ بنے
مُسکرائی کہہ کے یہ دیوارِ کعبہ یک بیک اب نصیری کے خدا کا گھر جُداگانہ بنے
گود میں قرآنِ ناطق لے کے نکلیں فاطمہؑ کیا عجب یہ نُور رونق بخش کاشانہ بنے
بس یہی ذاتِ مبارک ہے وصیِٔ مصطفےٰؐ اس کی خاکِ پا سے لاکھوں تاجِ شاہانہ بنے
فاتحِ بدر و حنین و خندق و خیبر ہے یہ ہاتھ سے اس کے بنے جو کام مردانہ بنے
ماشاءاللہ ذوالفقارِ حیدری کیا بات ہے عکس پڑ جائے تو ہر ذرہ پری خانہ بنے
یارسُولؐ اللہ مبارک آپ کو اپنا وصی سارا عالم اس کی شمعِ رُخ کا پروانہ بنے

(۳۱) قصیدہ در حال جناب امیرؑ! (لا اعلم)

اکھاڑا بابِ خیبر زور ہے یہ دستِ قدرت کا نہ ٹوٹی جو کی روٹی بھی یہ پہلو ہے لطافت کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نبوّت کو ہے خود حیرت امام ایسا بھی ہوتا ہے معاون ہر شریعت کا سہارا ہر نبوّت کا
کیا ہوگا اسی کے مُنہ سے حرفِ کن مشیت نے اشاروں سے بدل دیتا ہے جو قانون قدرت کا
خدا جانے شرف ہے اس کو آغوشِ رسالت سے کہ یہ بچّہ شرف ہے خود ہی آغوشِ رسالت کا
علیؑ کے نام سے رونق کہیں آتی ہے چہرے پر کہیں یہ نام سُنکر رنگ اُڑ جاتا ہے صُورت کا
اندھیرے سے نکل کر اب یہ دُنیا بھول بیٹھی ہے وہ دُنیا میں چراغاں کر گیا ہے علم و حکمت کا
بہُت اس بُت شکن کی قوم میں ہیں آج بُت خانے غرورِ علم کا بُت ہے کہیں پندارِ دولت کا
اسی دن کو ہوئی تھی خم میں کیا تکمیل نعمت کی تسلّط نعمتوں پر ہے خداوندانِ نعمت کا

(۳۴) جناب امیرؑ سے عقیدت! (نجم آفندی)

خوشی میں درد کی لذّت نہیں تو کچھ بھی نہیں، جو زندگی میں محبّت نہیں تو کچھ بھی نہیں
تمام خلق کی دَولت سمیٹ لے انسان! سکونِ قلب کی دولت نہیں تو کچھ بھی نہیں
قدم قدم پہ کئے جاؤ عمر بھر سجدے اگر خلوصِ عبادت نہیں تو کچھ بھی نہیں
ہزار رنگ کے جلوے ہیں صحنِ عالم میں نگاہ میں تری صورت نہیں تو کچھ بھی نہیں
بہت بلند خلافت سے منزلیں پائیں مگر مطیعِ پیمبرؐ نہیں تو کچھ بھی نہیں
ہزار طرح کے سامان ہوں سرِ تربت سکوں اگر تہِ تربت نہیں تو کچھ بھی نہیں
بلندیوں کے ہزاروں ثبوت دے دینا ثبوت دوشِ رسالت نہیں تو کچھ بھی نہیں

یہ میرے شعر بہُت خوب ہی سہی لیکن علیؑ کا ذکرِ ولادت نہیں تو کچھ بھی نہیں!
جہاں میں شمعِ نبوّت نہیں تو کچھ بھی نہیں نبی کے بعد امامت نہیں تو کچھ بھی نہیں
تمام عمر عبادت میں صرف ہو لیکن جو پنجتنؑ سے محبّت نہیں تو کچھ بھی نہیں
کرے ہزار ترقی یہ خاک کا پُتلا! ابو ترابؑ سے نسبت نہیں تو کچھ بھی نہیں
جہاں میں یُوں تو مسرّت کے روز اور بھی ہیں مگر یہ روزِ مسرّت نہیں تو کچھ بھی نہیں

(شارب)

(۳۳) قصیدۂ جناب امیر علیہ السّلام!

بہار آئی ہے گلشن بن گیا ہے گل کا کا شانہ! فدا ہے شمعِ حسنِ گُل پہ بلبل مثلِ پروانہ
مرا ساقی علیؑ ہے اور نجف ہے میرا بُت خانہ مِری نظروں میں ہے کوثر کا وُہ رنگین پیمانہ
ترا مجھ پر رہے ساقی یُونہی فیضِ کریمانہ مجھے تسنیم و کوثر کا پلا اک اور پیمانہ
جسے دیکھو وُہ ہے سرشارِ مدہوشی کا عالم ہے چمن کے ذرّے ذرّے پر ہے طاری کیفِ رندانہ
عروسِ نو بنی ہے آج ہر ڈالی گلستاں کی گلوں کے رنگ و بُو کا آج ہے عالم جُداگانہ
کشش کہتے ہیں اسکو جذبِ کامل اسکو کہتے ہیں ہوئی محفل میں روشن شمع آیا اُڑ کے پروانہ
بہار آئی ہوئی ہے گلشنِ عالم میں اے ساقی ترے صدقے پلادے آج پیمانے پہ پیمانہ
مزا جب ہے پلادے آنکھوں ہی آنکھوں میں اے ساقی صراحی ہو نہ ساغر ہو نہ شیشہ ہو نہ پیمانہ
کہا غنچوں نے ہنس کر میں جو گزرا صحنِ گلشن سے وُہ دیکھو آرہا ہے ساقئ کوثر کا دیوانہ!

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گئی فرقت کی شب، عالم منور ہوگیا سارا اٹھا پردہ عروسِ صبح نکلی بے حجابانہ
ولادت ساقیٔ کوثر کی ہوگی خانۂ حق میں بنا ہے کیا کسی کا اور بھی کعبہ زچہ خانہ
بشر ہو کر کئے ہیں کام ایسے تُو نے عالم میں خلائق کی زباں پر ہے ابھی تک تیرا افسانہ
کئے بچپن میں تُو نے کلۂ اژدر کے دو ٹکڑے نہیں ملتا جہاں میں مثلِ خیبر کوئی افسانہ
اکیلا چھوڑ کر شمعِ امامت کو جو بھاگے تھے قیامت ہے انہی کو لوگ کہتے ہیں پروانہ

(روش لکھنوی)

(۳۴) شانِ علیؑ

کعبے میں آرہا ہے قدم بوترابؑ کا پہنے گی کائنات لباس انقلاب کا
ہر فردِ خاندان رسالت مآبؐ کا عنوان و ماحصل ہے خدا کی کتاب کا
اک سجدۂ نمازِ عقیدت کے واسطے مَیں ڈھونڈتا ہوں نقشِ قدم بُوترابؑ کا
بتلا رہا ہے ان کی حقیقت شناسیاں رُکنا پئے نمازِ علیؑ آفتاب کا
تارا اُتر رہا تھا مگر گھوم گھوم کر گھر ڈھونڈتا تھا بنتِ رسالتمآبؐ کا
رتبہ شناس کوئی بجُز مصطفےٰؐ نہ تھا شیرِ خدا امیرِ عرب بُوترابؑ کا
فکرِ سخن پہ اپنی بجا ناز ہے مجھے مداح ہوں وصیٔ رسالت مآبؐ کا
بہرِ مدد لحد میں علیؑ آئیں گے نہاؔل خطرہ نہیں ہے کچھ بھی سوال و جواب کا

(حضرت نہاؔل رضوی)

(۳۵) کوئی نہ تھا

صنفِ انساں میں علیؑ سا دُوسرا کوئی نہ تھا فاطمہؑ کا مثل حیدرؑ کے سوا کوئی نہ تھا
مقصدِ کعبہ علیؑ کے ماسوا کوئی نہ تھا رہنما تو تھے نصیری کا خدا کوئی نہ تھا
قربتِ ظاہر تو حاصل تھی بہت سوں کو مگر عارفِ ذاتِ حبیبؐ کبریا کوئی نہ تھا
بننے والے بن تو بیٹھے تھے امیرالمومنین بے کسوں کا جز علیؑ مشکل کشا کوئی نہ تھا
جس کو شامل اپنے اہلبیت میں کرتے نبیؐ حضرت سلمانؓ کا ایسا دُوسرا کوئی نہ تھا
طالبانِ عقدِ زہراؑ تو بہت سے تھے مگر کُل ایماں بُت شکن خیبر کُشا کوئی نہ تھا
خلقتِ نورِ محمدؐ خلقتِ نورِ علیؑ ہو یہ خبر وُہ ہے کہ جس کا مبتدا کوئی نہ تھا
مصطفےٰؐ و مرتضیٰؑ، سبطین زہراؑ کے سوا تاجدارِ ھل اتا و انّما کوئی نہ تھا
اوّل و آخر نبیؐ اور اس کی عترت کے سوا کشتیٔ اسلام تیرا ناخدا کوئی نہ تھا

(نہال رضوی)

(۳۶) کعبۂ ایماں

چاند شرمائے گا سُورج کو ندامت ہوگی اوج پر کعبہ کے ذرّوں کی جو قسمت ہوگی
گھر میں اللہ کے یہ شان یہ شوکت ہوگی ایک قرآن میں دُو نور کی صورت ہوگی
آج ہو جائیں گے پھر نور کے دُو ٹکڑے بھی مل کے اک بھائی کو بھائی سے مسرّت ہوگی
بچپنے میں تو یہ عالم ہے کہ حیراں ہے جہاں ہوگی بھرپور جوانی تو قیامت ہوگی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس گھڑی دوشِ نبوّت پہ امامت ہوگی — انبیا دیکھیں گے یہ شان تو حیرت ہوگی
حبّذا شانِ خدا فرشِ محمدؐ کے مکیں — اک نئی شان کی تیری شبِ ہجرت ہوگی
ایسی اک رات پہ قرباں ہوں شبِ عید کے دِن — جس کی قسمت میں ترے سونے کی دولت ہوگی
فرشِ احمدؐ پہ ترے سونے سے عقدہ یہ کھُلا — حق کے سونے سے بھی باطل کو ہزیمت ہوگی
ساتھ کے جانے والے کی تو سوئی قسمت — سونے والے کی مگر جاگتی قسمت ہوگی!
مطمئن نفس سے سودائے محبّت کا — اور مرضئ خدا نفس کی قیمت ہوگی
بیچ کر نفس رضا حق کی خریدیں گے علیؑ! — عبد و معبود میں گویا کہ تجارت ہوگی!

(٣٧) مولودِ کعبہ

(وفا ملک پوری)

لوگ کہتے ہیں حرم میں شاہِ دیں پیدا ہُوا — لامکاں کا میں یہ کہتا ہوں مکیں پیدا ہُوا
ہیبتِ موسیٰؑ، دمِ عیسیٰؑ تمنّائے خلیلؑ — زہد یحییٰؑ فیضِ ختم المرسلیں پیدا ہُوا
کعبے کو کعبہ بنانے کے لئے قبلہ نما — دستِ ربّ لم یزل نورِ مبیں پیدا ہُوا
بارک اللہ وُہ گھر جس کا صدف کعبہ بنے — حبّذا تاجِ خلافت کا نگیں پیدا ہُوا
شق ہو کیوں دیوار کعبے کی نہ حیدرؑ کے لئے — ہاں یہ بابِ رحمۃ للعالمیں پیدا ہُوا
گود میں لے کر علیؑ کو مُسکرائے ہیں نبیؐ — ساقیٔ کوثر امامِ اوّلیں پیدا ہُوا
کس کی آمد ہے گل گلزار خنداں ہو گئے — آج کعبے میں نبیؐ کا جانشیں پیدا ہُوا

عید میلادِ علیؑ ہے شکر کے سجدے کرو — فاتحِ خیبر امیر المومنین پیدا ہُوا

(٣٨) تمنّائے خلیلؑ

(فدا بخاری)

لو خلیلِ حق مبارک پُوری منّت ہو گئی — تھی تمنّا جس کی وُہ حاصل سعادت ہو گئی
قبلۂ دیں آپ کو جس چاند کا تھا انتظار — دیکھنا کعبے کی جانب اس کی رویت ہو گئی
فاطمہ بنتِ اسد یہ کس ولی کا فیض تھا — جس کی خاطر آج کعبے کی زیارت ہو گئی
کس طرح روشن ہوئی ظلمات سے قندیلِ نُور — تیرے جلوے سے علیؑ اس کی صراحت ہو گئی
مُسکرائی تھی تجھے دیوارِ کعبہ دیکھ کر — اس صلے میں وُہ بھی محرابِ عبادت ہو گئی
جُھک گیا کعبے کی جانب خود بخود دنیا کا سر — تیرے قدموں کی بدولت اُس کی حرمت ہو گئی
سونے والے کچھ خبر ہے کس کے ہاتھوں بِک گیا — تیری بیداری سے بہتر تیری غفلت ہو گئی
خواب ہی میں مشتری سے ہو گیا سودا تیرا — چونکنے پر بھی نہ پوچھا کتنی قیمت ہو گئی
نفس کے بدلے ملی خوشنودئ پروردگار — تیری دُنیا ہو گئی اور تیری جنّت ہو گئی

(٣٩) نصیری کا خدا

(شبیر حسن)

مرحبا ہمنامِ حق شاہِ ہدا پیدا ہُوا — اے خوشا وجہِ تنزّل انّما پیدا ہُوا
گلشنِ اسلام میں غنچے کھِلے چٹکی کلی — رونقِ عالم وصئ مصطفےٰؐ پیدا ہُوا
نورِ حیدرؑ کی تجلّی سے جہاں معمور ہے — ہو مبارک آج اپنا پیشوا پیدا ہُوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مقصدِ تعمیرِ کعبہ ہوگیا سب پر جلی — زیبِ کُرسی زینتِ عرشِ عُلا پیدا ہُوا
اے خوشا بزمِ نشاط روزِ میلادِ نبی! — دھوم ہے گھر میں خدا کے مرتضٰےؑ پیدا ہُوا
مشکلاتِ دو جہاں کا غم نہیں دل کو ذرا — غمگسارِ دو جہاں مشکل کشا پیدا ہُوا
قلبِ مومن میں خمارِ بادۂ صد طور ہے — بُت شکن مولا امامِ دوسرا پیدا ہُوا

(مونس)

(۴۰) مولودِ کعبہ

وُہ کعبہ قبلۂ عالم زچہ خانہ علیؑ کا ہے — ہدایت کا سبب فعل حکیمانہ علیؑ کا ہے
ہے کعبہ ہادیِ عالم ہے کعبہ کا علیؑ ہادی — ہے پروانہ جہاں جس کا وُہ پروانہ علیؑ کا ہے
کہیں فرمانِ بلّغ ہے کہیں ارشاد من یشری — جسے قرآن فرمایا وُہ افسانہ علیؑ کا ہے
علیؑ کے فرقِ اقدس پہ ہے تاجِ قُل کفٰی زیبا — لباسِ ھَل اتٰی ملبوس شاہانہ علیؑ کا ہے
علیؑ کا سُورۂ توبہ میں ہے وصفِ جہاد آیا — رقم قرآن میں بابِ شجاعانہ علیؑ کا ہے
علیؑ نے اپنے قاتل کو دیا ہے جام شربت کا — فقط عالم میں یہ بذلِ کریمانہ علیؑ کا ہے
غدیرِ خم کا میکش ہے خدا ساقی پیمبر ہے — یہ مے حُبِّ علیؑ کا ہے یہ میخانہ علیؑ کا ہے
نہیں تم جانتے جو کچھ وُہ اہلِ ذکر سے پوچھو — کتابِ حق میں وُہ وصفِ علیمانہ علیؑ کا ہے
سلونی کہتے تھے مولا تھا زباں کو یہ دعوٰی — کلامِ حق ہر اک خطبہ فصیحانہ علیؑ کا ہے

(وصیت ڈیروی)

(۴۱) علی ابن ابی طالبؑ

جہاں میں دیکھیے ہر سمت فیضِ عام حیدرؑ کا — لبالب بادۂ عرفاں سے دیکھو جام حیدرؑ کا
ملائک آسماں پر مدح خواں مشکل کشا کے ہیں — زمیں پر جن و انس کی زباں پر نام حیدرؑ کا
کیا ہے حق کا آخر بول بالا کس نے دُنیا میں — رہے گا تاقیامت سب سے بالا نام حیدرؑ کا
علیؑ نے دوشِ احمدؐ پر خدا کے گھر میں بُت توڑے — خوشا عظمت خوشا قسمت خوشا یہ کام حیدرؑ کا
شجاعت میں اصالت میں نظیر اپنی نہیں رکھتا — پچھاڑے مرحب و عنتر کو یہ ہے کام حیدرؑ کا
علیؑ کو پہلوانانِ جہاں بھی پیشوا مانیں مُد — ہر اک زورِ زماں کے لب پہ دیکھو نام حیدرؑ کا

(کوثر)

(۴۲) بوتراب دو

اِک نور سے جو خلق ہوئے آفتاب دو — کل کائنات میں تھے یہی انتخاب دو
ہوتی اگر نہ ختمِ نبوّت رسولؐ پر — اسلام ایک ہوتا رسالت مآب دو
بنتِ نبی کہ جس کو خدا نے بہ لُطفِ خاص — بخشے مباہلے کے لئے انتخاب دو
تطہیر کا نقاب بھی چادر کے ساتھ تھا — تھے روئے پاک بنتِ نبی پر نقاب دو
یوں جلوہ گر تھے تحتِ کسائے فاطمہؑ کے چاند — برجِ شرف میں جیسے ملیں آفتاب دو
جبریلؑ کو یہ حکم تھا یک جا ہیں پنجتنؑ — آلِ عبؑا کا میری طرف سے خطاب دو
کرتے رہیں گے ان کی جو دُنیا میں پیروی — نیکی کریں گے ایک ملیں گے ثواب دو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دشمن یہاں ذلیل وہاں داخلِ سقر ہو گا گناہ ایک سہیں گے عذاب دو
ہمشکل مصطفےؐ کی جوانی خدا گواہ ظاہر میں صرف ایک بہ باطن شباب دو
اک اپنے جد کا ایک خود اپنے جمال کا جیسے فلک پہ جلوہ نما آفتاب دو
معراج میں نبیؐ تھے ادھر اس طرف علیؑ مہمان کبریا نے کئے انتخاب دو
بستر پہ بھی علیؑ تھے سرِ عرش بھی علیؑ اس دن نبی تو ایک تھے اور بوتراب دو

(موجد سرسوی)

(۴۳) دُرِّ نجف

علیؑ کیا آئے کعبے میں کہ ظلمت کفر کی سرکی گرے بت اپنے طاقوں سے وہ ہیبت چھائی صفدر کی
فصاحت چومتی پھر کیوں نہ لب ہائے مبارک کو زباں چوسی علیؑ نے بچپنے میں جب پیمبرؐ کی
جو ٹکڑے کر رہا ہے آج گہوارے میں اژدر کے یہی بڑھ کر ہلا ڈالے گا چولیں بابِ خیبر کی
زمانہ دنگ ہے اللہ رے زورِ یداللّٰہی ! نہ روکی جا سکے گی جبریلؑ سے بھی ضرب حیدرؑ کی
لئے چُن چُن کے بدلے دشمنانِ دینِ احمدؐ سے اڑائیں دھجیاں تیغ علیؑ نے عمرو عنتر کی !
اُحد ہو، بدر ہو، صفین ہو، خندق ہو، خیبر ہو خدا کے شیر ہی نے ہر مہم اسلام کی سر کی
پچھاڑا کُل ایماں نے مجسّم کفر کو جس دم صدا ناقوس سے آنے لگی اللہ اکبر کی !
بھلا دُرِّ نجف سے واسطہ کیا سنگریزوں کو عبث پھر ہمسری یاروں نے کی نفسِ پیمبرؐ کی

(حیدر نہوڑی)

(۴۴) روضۂ علیؑ

نظر روضہ علیؑ کا آ رہا ہے! جنوں کا جوش بڑھتا جا رہا ہے
شبِ معراج محبوبؐ خدا کو خدا کے گھر بلایا جا رہا ہے
پسِ پردہ سراپا راز بن کر علیؑ کا ہاتھ دیکھا جا رہا ہے
نبیؐ کے ساتھ حیدرؑ جا رہے ہیں وُہ بے سایہ کا سایہ جا رہا ہے
علیؑ کی قوّتِ بازو کے صدقے نبیؐ کا دین بڑھتا جا رہا ہے
شبِ ہجرت رضائے حق کے بدلے خود اپنی جاں کو بیچا جا رہا ہے
درِ خیبر اکھاڑا اور پھینکا نشانِ دین گاڑا جا رہا ہے
نبیؐ مَن کُنتُ مَولا کہہ رہے ہیں مکمّل دین ہوتا جا رہا ہے
نہ جانے کس کی کعبے میں ہے آمد بُتوں کا سر بھی جھکتا جا رہا ہے

(فدا بخاری)

(۴۵) خوشا بخت آیا وُہ ساقی ہمارا

وُہ بلبل کا نغمہ وُہ گُل کا اشارا وُہ کوثر کی موجوں نے اُٹھ کر پکارا
چلے آؤ نزدیک ہے اب کنارا چمکتا ہے کعبے کی قسمت کا تارا
خوشا بخت آیا وُہ ساقی ہمارا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۴۷) سلام جناب امیر علیہ السلام

سلام اُسپر کہ جسکے عقد میں احمدؐ کی دختر ہے — سلام اسپر میرا جو والد شبیرؑ و شبر ہے
سلام اسپر ولادت جسنے بیت اللہ میں پائی — سلام اسپر میرا جو فاتح صفین و خیبر ہے
سلام اسپر رکھے جسنے قدم مہر نبوت پر — سلام اسپر میرا جسنے کہ توڑا لات کا سر ہے
سلام اسپر رکوع حق میں دی انگشتری جسنے — سلام اسپر گدا جس کا سلیماں کے برابر ہے
سلام اسپر کہ جسنے عہد میں اژدر کو چیرا ہے — سلام اسپر جو حیدر ہے جو غازی ہے جو صفدر ہے
سلام اسپر سبق جسنے فرشتوں کو پڑھایا ہے — سلام اسپر کیا جنات کو جسنے مسخر ہے
سلام اسپر کہ خاتون قیامت جسکی زوجہ ہے — سلام اسپر میرا شاہِ شہیداں جسکا دلبر ہے
سلام اسپر میرا جو بائے بسم اللہ کا نقطہ ہے — سلام اسپر کہ جسکا وصف قرآں میں سراسر ہے
سلام اسپر میرا جو فاطمہؑ زہرا کا شوہر ہے — سلام اسپر ملی حق سے جسے تیغ دو پیکر ہے
سلام اسپر کہ دی جسنے قطار اُونٹوں کی سائل کو — سلام اسپر میرا جو بادشاہِ خلق پرور ہے
سلام اسپر زمین کرتی ہے جس سے راز کی باتیں — سلام اسپر میرا جو بادشاہِ ہفت کشور ہے
سلام اسپر میرا جو عالمِ علم لدنی ہے — سلام اسپر سلام اسپر جو شہر علم کا در ہے
سلام اسپر کہ جو ہمنام ہے خلاقِ اکبر کا — سلام اسپر دو عالم کا جو مرکز اور محور ہے
سلام اسپر کہ جسنے عمر بھر نانِ جویں کھائی — سلام اسپر جسے کونینؐ کی نعمت میسر ہے

سلام اُس پر ستارا آسماں سے جس کے گھر اُترا — سلام اُس پر پھرا جس کے لئے خورشید خاور ہے
سلام اُس پر سلونی کہتا تھا جو بر سرِ منبر — سلام اُس پر کہ جس کے علم میں سب بحر ہے بر ہے
سلام اُس پر ہے زیبا جس کے سر پر تاج مَن یَّشرِی — سلام اُس پر بکا راہِ الٰہ میں جو کہ اکثر ہے
سلام اے قُل کفٰی والے سلام اے اِنّما والے — سلام اے ہَل اَتٰی والے تو فیضِ شاہ گُستر ہے
سلام اے مرتضٰیؑ تجھ پر سلام اے ایلیاؑ تجھ پر — سلام اے رہنما تجھ پر تو ہادی ہے تو رہبر ہے
سلام اے مخبرِ صادق سلام اے مصحفِ ناطق — سلام اے صاحبِ دُلدُل تو ہر بہتر سے بہتر ہے

(۴۸) قصیدہ در مدح امیر المومنین علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام

آوازۂ غیبی وصفِ علیؑ میں دقتِ فضائل آجائے — تائیدِ الٰہی یوں ہو جائے سامنے منزل آجائے
اے صلِّ علٰی سُبحان اللہ یہ مرضی تھی خود خالق کی — جبریلؑ امین اس دروازے پر بن کے سائل آجائے
وُہ چادر ایسی چادر ہو وُہ بستر ایسا بستر ہو — وُہ سونا ایسا سونا ہو اللہ کا بھی دل آجائے
چالیس برس تک پنہاں رہا کیوں نورِ نبوت دُنیا میں — خورشیدِ رسالت کہتا تھا میرا مہ کامل آجائے
جو گھر ہے حقیقی حیدرؑ کا وُہ گھر ہے مجازی خالق کا — اس شان کا بندہ جو ہو وُہ حیدرؑ کے مقابل آجائے
ہے نطقِ قرآں نطقِ علیؑ قرآں سے پہلے آئے علیؑ — پھر وحی الٰہی آتی رہے آیات کا حامل آجائے
معراج کو جائے رفرف پر مصحف ہے جلو میں کیا کہنا
حیدرؑ کے لئے پیدل گھر سے کعبہ میں وُہ عادل آجائے
(دولہ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ساقیٔ کوثر و تسنیم امیر الاُمراء ! بازوئے احمد مختار مُبارک ہووے
خندق و بدر و اُحد جنگ جمل اور صفیں سر کٹے جس نے وُہ جرّار مُبارک ہووے
فتح خیبر کرو اور دین کا گاڑو جھنڈا تم کو احمدؐ یہ علمدار مُبارک ہووے
بیاہ کر بیٹی محمدؐ نے علیؑ سے یہ کہا بھائی تم کو مرا گھر بار مُبارک ہووے
سونا بستر پہ محمدؐ کے علیؑ کو ہو نصیب حُزن صدیق کو فی الفور مُبارک ہووے
اُمّتِ احمدؐ مرسل کو مبارک، ہو جناں جو کہ مشرک ہیں انہیں نار مُبارک ہووے
ہو مُبارک ہمیں حیدرؑ سا جری اور دلیر ! غیر کو اُلفتِ فرار مُبارک ہووے
نرگسی چشم کے شیدائی کو ہو نور نصیب ہیں جو کم گو انہیں گفتار مُبارک ہووے
آج وُہ دن ہے کہ کہتے ہیں خوشی سے مومن آمدِ حیدرؑ کرّار مُبارک ہووے
وصیٔ احمدِ مرسلؐ کا ظہور آج ہُوا آج یہ جلسہ مزیدار مُبارک ہووے
اے نبیؐ بھائی تمہیں، ہم کو ہمارا مولےٰ دین کو فوجوں کو سردار مُبارک ہووے
جو منافق ہیں اُنہی کو ہو مُبارک فرار ہم کو تو حیدرِ کرّار مُبارک ہووے

(۵۱) قصیدہ در شان حضرت علی علیہ السّلام

قسمتِ کعبہ کی بیداری کا ساماں ہو گیا آیئنہ تطہیر بن کر کوئی مہماں ہو گیا
دِل منوّر ہو گیا یوں عشق وجہ اللہ سے داغہائے دل سے سینے میں چراغاں ہو گیا

پا گیا دُنیا و دیں کا حکمراں کعبے سے میں شکر ہے آباد اس دل کا بیاباں ہو گیا
سرِ عشقِ مرتضےٰ جس دل پہ ہے دل ہے وُہی ہاتھ آیا یہ نگیں جس کے سلیماں ہو گیا
اُف رہی بے تابی کھلی دیوار غنچے کی طرح پھر جدارِ کعبہ میں اِک در نمایاں ہو گیا
فاطمہؑ بنتِ اسد بہرِ طواف آئیں اِدھر ہو زچہ خانہ حرم بہ حُکمِ یزداں ہو گیا
دیکھ کر رُوئے علیؑ اصنام سب گرنے لگے فیضِ نفس اللہ سے کعبہ مسلماں ہو گیا
کچھ خدا کہنے لگے مولیٰ کو کچھ نفسِ خدا جس نے دیکھا رُخ کے آیئنے کو حیراں ہو گیا
تم مسیحا ہو مسیحائی تمہیں اب چاہیے دردِ دل سے یا علیؑ ۔ حیدرؔ پریشاں ہو گیا

(حیدر)

(۵۲) قصیدہ در شان جناب امیر علیہ السّلام

دل لئے ہاتھوں پہ پھرتا ہوں میں کعبے کی قسم تم نے اُلفت چھوڑ دی لیکن ہوں میں ثابت قدم
تم کہیں پر بھی رہو گے دیکھ لُوں گا میں تمہیں اے بُتو یہ جان رکھو دِل ہے میرا جامِ جم
تم یہ کیسے بے وفا ہو شمع کو دیکھو ذرا ! اُف نہیں کرتی زباں سر بھی جو ہو جائے قلم
اک مٹی کے کھلونے پر یہ تم کو ناز ہے بھُول کر اپنی حقیقت ڈھا رہے ہو یہ ستم
اب نہ رہ جائے گی دُنیا میں خدائی آپ کی، چھوڑنا اک دن پڑے گا آپ کو دیر و حرم
دے نہیں سکتے ہو کچھ بھی یہ ہمیں معلوم ہے وعدۂ فردا کی کیوں کھاتے ہو پھر جھوٹی قسم
مانگئے اُن سے مرادیں ہاں نہیں تو کچھ نہیں کیوں بھروسہ ہو بتوں پر ہیں صنم پھر بھی صنم

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے ہاتھوں سے بگاڑا شکل کو اسلام کی — ورنہ ایسی صورتیں کیوں دیکھتے آنکھوں سے ہم

مطلعِ ثانی

یاالٰہی آگئے دنیا میں یہ کس کے قدم — قبلہ رو جھکنے لگے ہیں آج کعبے کے قدم

مطلعِ ثالث

بُت بنے بیٹھے ہیں طاقوں پر وہ کعبے کے صنم — بُت شکن کے آتے ہی کھلنے لگا سب کا بھرم
یا علیؑ گھر میں خدا کے یہ تمہارا کام تھا — کون رکھ سکتا بھلا مُہرِ نبوّت پہ قدم
تیری ہمت کے تصدق تیری جراُت کے نثار — بسترِ احمدؐ پہ سو سکتا کسی میں تھا یہ دم
جب سرِ مرحب پہ حیدرؑ کی پڑی تھی ذوالفقار — کُفر نے بوسے دیئے اسلام نے چُومے قدم

مطلعِ رابع

بائے بسم اللہ کے نقطے کی کھاتا ہوں قسم — جس قدر تعریف اس نقطے کی ہو پھر بھی ہے کم
بن گیا تیرا عمل دُنیا میں پتھر کی لکیر — مٹ نہیں سکتا مٹانے سے تیرا نقشِ قدم
طاعتِ معبود میں ایسی انگوٹھی تُو نے دی — ہو گیا سائل غنی اللہ رے شانِ کرم
رُخ رہا میداں کی جانب با ت بھی کچھ کی اگر — فتحِ خیبر کے لئے حیدرؑ نے جب پایا عَلَم!
اب جھکی رہتی ہے گردن سامنے اسلام کے — کُفر کا سر اس طرح سے کر دیا مولا نے خم
وُہ عدالت کا زمانہ وُہ سیاست آپ کی — آج کل دیکھو تو ہیں دُنیا سے دونوں کالعدم

نامِ حیدر کا لیا کرتا ہوں اُٹھتے بیٹھتے — پاس میرے آ نہیں سکتے کبھی رنج و الم
حیدری نعرہ زباں پر ہاتھ میں کوثر کا جام — حشر کے میداں میں جائیں گے اسی صورت سے ہم

صاف کہتا ہے یہ نشتر خانۂ معبود میں
دم سے حیدرؑ کے بڑھا اسلام کا جاہ و حشم — (نشتر)

(۵۳) میلادِ حضرت علی علیہ السّلام

یہ کیسی آج کعبے سے گھٹا اُٹھی ہے مستانہ — ہوا جاتا ہے دِل اب خود بخود مائل بہ پیمانہ
ہوئی جاتی ہیں دل پر واردا تیں خواب وافسانہ — یہ ہے حدِ جنوں دل بھی نظر آتا ہے بیگانہ
اُٹھے جاتے ہیں وارفتہ قدم کیوں سُوئے میخانہ — الٰہی خیر ہو توبہ کی ہٹ ہے بس یہ رندانہ
جہاں ہو مدعا دل کا وہیں فوقِ نظر لے چل — نہیں کچھ شرط اس کی، ہو وُہ کعبہ یا کہ بتخانہ
وہی چودہ پیوں گا جام ساقی جن کی عادت ہے — یہ ہے تیری عطا چاہے لُٹا دے آج مے خانہ
وُہ ہے ساقی خمار آجائے جس کا نام لینے سے — کہاں کا بادۂ گلفام کیسا جام و پیمانہ
سُوئے کعبہ تم اے بنتِ اسدؑ کیا لینے جاتی ہو! — خدا کی دین میرا مُدعا احمدؐ کا پروانہ
یہ ہے دیوار کعبہ کی کسی کی چشمِ وا گویا — کسی کے واسطے ہے گود پھیلائے زچہ خانہ
علیؑ کو غور سے دیکھو تو گویا صاف ظاہر ہے — سُناتی ہیں یہ نیند آنکھیں شبِ ہجرت کا افسانہ
نصیری کو بھلا دھوکا نہ کیونکر ہو ذرا سوچو تو — علیؑ خود مظہرِ قدرت خدا کا گھر زچہ خانہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اچٹتی سی عنایت کی نظر ہو جائے گر مولا — غمِ آلام سے ہو جاؤں میں بالکل ہی بے گانہ

بلا لو پھر ہُوا ہے ہجر میں یہ حال ساجد کا
کوئی کہتا ہے مجنوں اور کوئی کہتا ہے دیوانہ — (ساجد)

(۵۴) جشنِ ولادت جناب امیر علیہ السّلام

وُہ دیکھو مست گھٹا ناچنے لگی چھم چھم! — پلا پلا مرے ساقی نثارِ چشمِ کرم
سبو سے کام نہ نکلے گا جانِ من ساقی — یہ کیا ہے گل کی کٹوری میں قطرۂ شبنم
رجب کی تیرھویں کیا کیا سعادتیں لائی — زمانے بھر کو ملا نقدِ عز و جاہ و حشم
زہے جمال و جلالِ جبینِ مظہرِ حق — بتوں کو یادِ خدا آ گئی خدا کی قسم
نسیمِ لُطف کی گلکاریوں کا کیا کہنا — کھلی ہے غنچۂ دل کی طرح جدارِ حرم
خوشا مقدرِ گیتی ابو ترابؑ آئے — جھکے ہیں شوق کے سجدے میں حضرتِ آدمؑ
خلیلؑ یہ ہے حقیقت میں شانِ بُت شکنی — کہ نام سُنتے ہی گر پڑ کے ٹوٹ جائیں صنم
خضرؑ کو تیرے ہی قدموں ملی یہ عُمرِ دراز — ترے ہی دم سے مسیحا میں دم ہے تا ایں دم
کہاں نہیں تیری مشکل کشائیاں مشہور — زمیں پہ تیری عنایت فلک پہ تیرا قدم
میری وفاؤں کی جی بھر کے حسرتیں نکلیں — خدا کرے کہ وُہ جاری رکھیں یہ مشقِ ستم
نفس نفس میں جوانی قدم قدم پہ شباب — روش روش ہے گلستاں چمن چمن ہے ارم

(۵۵) کاسر الاصنام

علیؑ کے اوج کا دیکھا کمال کعبے میں — بتوں کو جبکہ کیا پائمال کعبے میں
نبیؐ کے دوش پہ رکھے جو پاؤں حیدرؑ نے — عجب ملا شرفِ لازوال کعبے میں
نبیؐ کی مُہرِ نبوّت علیؑ کا نقشِ قدم — ہے فرق دونوں میں یارو محال کعبے میں
اگر وُہ چاہتے انگلی سے تو گرا سکتے — نبیؐ کو آیا مگر یہ خیال کعبے میں
علیؑ کی شان دکھا دوں میں اپنی اُمّت کو — ملے علیؑ کو شرف بے مثال کعبے میں
بیان علیؑ کی ہو کیا تم سے بُت شکنی — کیا خدا و نبیؐ کو نہال کعبے میں
اکھاڑ پھینکا ہے لات و مناۃ و عزّیٰ کو — پڑے زمیں پہ ہیں تینوں نڈھال کعبے میں
خدا کے گھر میں خدائی بتوں نے برسوں کی — خدا کو آیا نہ ہرگز جلال کعبے میں
علیؑ کو بھی جو کسی پر نہ غیظ آئے تو کیا — میں پیش کر ہی چکا ہوں مثال کعبے میں
خدا گواہ ہے کعبہ بنا ہے کب کعبہ — جب آیا بنتِ اسد کا وُہ لال کعبے میں
خدا کے خوف سے بُت کانپنے لگے سارے — جو آ گئے اسدِ ذوالجلال کعبے میں

مئے ولائے علیؑ سے ہو دل مرا سرشار
یہ وُہ شراب ہے جو ہے حلال کعبے میں

(وصیّت ڈیروی)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۵۶) علیؑ ابنِ ابی طالبؑ

علیؑ صدرِ امامت نائبِ صدرِ نبوّت ہے / علیؑ صدیقِ اکبر ہے علیؑ فاروقِ اُمّت ہے
علیؑ تکمیلِ دینِ حق علیؑ منشائے قدرت ہے / علیؑ اتمامِ حجّت ہے علیؑ اتمامِ نعمت ہے
علیؑ مولائے علیؑ ہادی علیؑ نفسِ پیمبرؐ ہے / علیؑ ہے مظہرِ دینِ خدا فخرِ صداقت ہے
علیؑ ہی بابِ شہرِ علم و عرفانِ محمدؐ ہے / علیؑ ہے عالمِ علمِ لدنی بحرِ حکمت ہے
علیؑ ہے مردِ مومن اور ایمانِ مجسّم ہے / علیؑ کو دیکھنا اور ذکر کرنا بھی عبادت ہے
علیؑ کی ضربِ خندق افضلِ زہدِ دو عالم ہے / علیؑ کے علم پر قرباں فطرت کی لطافت ہے
علیؑ ہے فاتحِ بدر و حنین و خندق و خیبر / علیؑ اعجازِ قدرت ہے علی مفتاحِ جنّت ہے
علیؑ روحِ محمدؐ ہے علی جسمِ محمدؐ ہے / علیؑ معصوم ہے پابندِ احکامِ شریعت ہے

(کوثر جعفری)

(۵۷) تصویرِ کعبہ

زہے عزّت و شانِ توقیرِ کعبہ / کوئی کھینچ لے آج تصویرِ کعبہ
ہوئی شق وہ دیوارِ کعبے کی خود ہی / نہ کھولی کسی نے جو زنجیرِ کعبہ
ہوئیں داخلِ کعبہ بنتِ اسد کیا / بڑھی اہلِ کعبہ پہ توقیرِ کعبہ
نہ پڑتا جو دیوارِ کعبہ میں رخنہ / نہ کھلتا کبھی رازِ تعمیرِ کعبہ
عیاں ہو رہا ہے وہ نورِ تجلّے / فزوں تر ہوئی جس سے تنویرِ کعبہ
ہوئی جس زمیں پر علیؑ کی ولادت / بنی خاکِ کعبہ وہ اکسیرِ کعبہ

(اختر نگینوی)

(۵۸) مدحِ امیر المومنینؑ

وہ دل جنّت ہے جس دل میں محبت مرتضیٰؑ کی ہے / جہنّم ہے وہ دل جس میں عداوت مرتضیٰؑ کی ہے
ہوئی ہے اس طرح تقسیمِ کارِ منصبی ان میں / رسالت مصطفےٰؐ کی ہے امامت مرتضیٰؑ کی ہے
مدینے میں کوئی انسان بھوکا سو نہیں سکتا / کہ شب میں رزق پہنچانے کی عادت مرتضیٰؑ کی ہے
دو عالم سامنے ہیں جامِ جم صدقے ان آنکھوں کے / نہاں جس سے نہیں کچھ وہ بصیرت مرتضیٰؑ کی ہے
محب ساغر پہ ساغر کیوں نہ پائیں حوضِ کوثر پر / سفارش فاطمہؑ کی ہے عنایت مرتضیٰؑ کی ہے
دو عالم کی عبادت سے ہے افضل ان کی جب ضربت / تو کس پایہ کی پھر یارب عبادت مرتضیٰؑ کی ہے

(اعظم)

(۵۹) سلام بحضور تاجدارِ ولایت ہُو

سلام سیدِ کون و مکاں سلام علیک / سلام بادشہِ انس و جاں سلام علیک
سلام راہبرِ قدسیاں سلام علیک / سلام ناظمِ ہر دو جہاں سلام علیک
سلام سایۂ رحمت نشاں سلام علیک / سلام رونقِ باغِ جناں سلام علیک
سلام ناصرِ پیغمبراں سلام علیک / سلام نفسِ شہِ مرسلاں سلام علیک

خلیلِ کعبۂ ایماں علیؑ ولی اللہ
بہارِ گلشنِ رضواں علیؑ ولی اللہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام بحضور تاجدارِ ولایت!

سلام مظہرِ ذاتِ خدا سلام علیک — سلام جان و دلِ مصطفےٰ سلام علیک
سلام ہادیٔ راہِ خدا سلام علیک — سلام آئینۂ حق نما سلام علیک
سلام تاجورِ قُل کفیٰ سلام علیک — سلام زیب دہِ ھل اتیٰ سلام علیک
سلام زینتِ ارض و سما سلام علیک — سلام مولیٰ علیؑ مرتضےٰ سلام علیک
ظہورِ شانِ ولایت علیؑ ولی اللہ
معینِ ختمِ رسالت علیؑ ولی اللہ (مولوی محسن عمرانی)

(۶۰) ولادتِ امام حسینؑ!

پیامِ حق کو نویدِ بقا مبارک ہو — ولادتِ شہِ کرب و بلا مبارک ہو
نبیؐ کے گھر میں شہادت کا تاجدار آیا — خدا کی دین ہے نامِ خدا مبارک ہو
نبیؐ کے سایہ میں آلِ عباؑ کے جھرمٹ میں — ورودِ خامسِ آلِ عباؑ مبارک ہو
یہ کس کا پھول ہے اے نورِ اوّلیں کی بہا — یہ کس کا چاند ہے صلِّ علےٰ مبارک ہو
اسی کو گود میں لے کر مباہلہ ہوگا — لبِ رسولؐ کو ابنا ثنا مبارک ہو
اسی کو کاندھے پہ بٹھلا کے ہوں گی تبلیغیں — عروجِ قبلہ کو قبلہ نما مبارک ہو
حسینؑ آگئے اسلام ہوگیا محفوظ — دلِ رسولؐ کو یہ آسرا مبارک ہو
جو اپنے خون سے حد بندیاں کرے روشن — رہِ نجات کو وہ رہنما مبارک ہو
بفضلِ خاصِ خدا و بہ نامِ پاک حسینؑ — شعورِ مسلکِ ایماں رضا مبارک ہو
(سید آلِ رضا)

(۶۱) قصیدہ درشانِ فاطمہ زہراؑ علیہا السّلام

پردۂ رحمت کی زینت اب دو بالا ہوگئی — صورتِ تکمیلِ عالم آج پیدا ہوگئی
گھر رسولؐ اللہ کا گلزارِ جنت بن گیا — رونقِ جنت سمٹ کر زیبِ بطحا ہوگئی
سیدۃ خیر النسا خاتونِ فردوسِ بریں — وہ شہِ کونین کے گھر آج پیدا ہوگئی
وہ کہ جس کے واسطے جنت سے حُلّے آگئے — وہ کہ جو خاتونِ فردوسِ معلّےٰ ہوگئی
وہ کہ جس کے واسطے زیور جناں سے آگیا — وہ کہ جو تطہیر کی تصویرِ زیبا ہوگئی
وہ کہ چکّی پیستے تھے جس کی جبریلؑ امین — آج وہ مخدومۂ کونین پیدا ہوگئی
وہ عبادت وہ ریاضت وہ قیام اور وہ سجود — جب مصلّی پر گئی نفسِ مصلّےٰ ہوگئی
تجھ سے ہے تکوینِ عالم تجھ سے ہے تکمیلِ دین — تو حقیقت میں رضائے حق کی منشا ہوگئی
تونے اک نصرانیہ کو بخش دی روحِ حیات — فخرِ مریمؑ تھی مگر فخرِ مسیحا ہوگئی
(وصیت ڈیری)

(۶۲) شانِ زہراؑ

جگر بندِ حبیبؐ ایزدِ غفار ہے زہراؑ — خدا کا نور ہے زہراؑ خدا کا پیار ہے زہراؑ
شریعت فاطمہؑ کی ہے امامت فاطمہؑ کی ہے — زمانہ ہے منوّر مطلعِ انوار ہے زہراؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عبادت میں ریاضت میں قناعت میں تلاوت میں — خدا شاہد شبیہِ احمدِ مختار ہے زہراؑ
نبیؐ تعظیم کرتے ہیں نبوت ناز کرتی ہے — صدا قدرت کی آتی ہے مرا شہکار ہے زہراؑ
رسالت کو ضرورت آج ہے تصدیقِ زہراؑ کی! — نبی کے ساتھ چلنے کے لئے تیار ہے زہراؑ
چلیں تصدیق کو زہراؑ پکاریں حضرتِ حواؑ — مرے سردار کی بیٹی مری سردار ہے زہراؑ
بچائی آبرو زہراؑ نے توحید و رسالت کی! — سلامِ حق تعالیٰ تجھ پہ سَو سَو بار ہے زہراؑ
فرشتے روٹیاں کھاتے نہیں یہ بات ثابت ہے — ترے گھر مانگنے آئے یہ کیا اسرار ہے زہراؑ
دلائے فاطمہ زہراؑ نے کیا اجرِ رسالت ہے — شفاعت کے لئے تیری وِلا درکار ہے زہراؑ
ہیں صدیقہ جنابِ فاطمہؑ قرآں سے ثابت ہے — مگر اُمّت نے جھٹلایا اسے ناچار ہے زہراؑ
غلط ہے جو کہے ورثہ نہیں ہوتا رسولوں کا! — شہِ لولاک کے ورثہ کی دعوے دار ہے زہراؑ
ہوئی اولاد وارث انبیا کی دیکھئے قرآں — محمد مصطفےٰؐ کے بعد بھی حقدار ہے زہراؑ

(وصیت ڈیروی)

(۶۳) خاتونِ جنّتؑ

نہاں معراجِ پیغمبرؐ میں رفعت فاطمہؑ کی ہے — کہ سیبِ گلشنِ جنت میں نکہت فاطمہؑ کی ہے
نبیؐ نے نوش فرمایا ہے آدھا سیب جنت میں — یہ سب کچھ کیا ہے رُوحانی بشارت فاطمہؑ کی ہے
بنا ہے رشکِ صد خلدِ بریں حجرہ خدیجہؑ کا — رسُولؐ اللہ کے گھر میں ولادت فاطمہؑ کی ہے
زنانِ مشرکہ کیونکر زچہ خانے میں آسکتیں — کہ وجہِ آیۂ تطہیر عصمت فاطمہؑ کی ہے
جناں سے مریمؑ آئیں ساتھ اُن کے آسیہؑ آئیں — کہ ہیں مخدومۂ جنت یہ عزت فاطمہؑ کی ہے
بہن موسیٰؑ کی کلثومؑ آئیں سارہؑ آئیں جنت سے — دو عالم میں عجب شانِ جلالت فاطمہؑ کی ہے
گلے مل کر خدیجہؑ نے کہا تم نے عنایت کی — وہ سب بولیں کہ اے بی بی عنایت فاطمہؑ کی ہے
یکایک بن گیا حجرہ وہ رشکِ وادیٔ ایمن! — ندائے ہاتفِ غیب آئی طلعت فاطمہؑ کی ہے
جہاں میں آ کے پہلے سر جھکایا سجدۂ حق میں — زمیں بولی کہ یہ شانِ عبادت فاطمہؑ کی ہے
جناں سے حوریں لائیں آبِ کوثر آفتابے میں — ہے کوثر فاطمہؑ کی ملک جنت فاطمہؑ کی ہے
اُڑھایا آسیہ نے مقنعۂ پُرنورِ جنّت کا — کہ وجہِ مرضیٔ معبود خدمت فاطمہؑ کی ہے
لگا کر عطر بولیں مریمؑ و کلثومؑ آپس میں — نہیں یہ عطر کی خوشبو یہ نکہت فاطمہؑ کی ہے
تھیں مریمؑ اک نبیؑ کی ماں یہاں گیارہ اماموں کی — کہ قائم تا قیامت شانِ عصمت فاطمہؑ کی ہے
برائے مومنیں ہیں تیرہ آئینے ہدایت کے — برائے مومنات اک پاک سیرت فاطمہؑ کی ہے
ملک آیا ہے آٹا پیسنے گردش میں ہے چکی — صدائے آسیہ ہے یہ کرامت فاطمہؑ کی ہے
جو بیٹی سامنے آئی نبیؐ تعظیم کو اُٹھے — خدا رکھے یہ عظمت ہے یہ رفعت فاطمہؑ کی ہے
ضرور اس کی شفاعت آپ فرمائیں گے محشر میں — کہ جس نے آپ کے بچوں سے اُلفت فاطمہؑ کی ہے

خبیرؔ پُرگناہ تو قابلِ جنت نہیں ہرگز
مگر رحمت یہ کہتی ہے مروت فاطمہؑ کی ہے

(خبیر لکھنوی)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۶۴) اِیوانِ فاطمہؑ

اندازہیں عجب تو عجب شانِ فاطمہؑ ۔۔۔ قربان فاطمہؑ ہوں مَیں قربان فاطمہؑ
تعظیم کے لئے ہوں کھڑے سرورِؐ اُمم ۔۔۔ اے شانِ کردگار یہ ہے شانِ فاطمہؑ
گویا زبانِ حال سے ہے عرشِ کبریا ۔۔۔ افضل ہے مجھ سے رتبۂ ایوانِ فاطمہؑ
کیا عزتِ بتولؑ ہے کیا شانِ فاطمہؑ ۔۔۔ اللہ والے ہوتے ہیں قربان فاطمہؑ
گرتے ہیں ٹوٹ ٹوٹ کے انجم پئے سجود ۔۔۔ اے مرحبا ترقیٔ ایوانِ فاطمہؑ
چادر ہٹی تو شرم سے نکلا نہ آفتاب ۔۔۔ اللہ رے تجلیٔ ایمانِ فاطمہؑ
شمس و قمر، نجوم و شجر، بحر و بر تمام ۔۔۔ ارض و سما ہیں تابعِ فرمانِ فاطمہؑ
شوہر ابوتراب پدر آسماں جناب ۔۔۔ اے شانِ کردگار یہ ہے شانِ فاطمہؑ
ہر ایک اپنی اپنی جگہ پر ہے بے نظیر ۔۔۔ شانِ رسولؐ، شانِ علیؑ، شانِ فاطمہؑ
کیا عام عورتوں سے ہو زہراؑ کو واسطہ ۔۔۔ مریمؑ سے بھی سوا ہے سوا شانِ فاطمہؑ
وہ اک نبیؑ کی ماں تھیں یہ گیارہ امامؑ کی ۔۔۔ ظاہر اسی سے ہوتا ہے رجحانِ فاطمہؑ
قائمؑ کے دم سے صبحِ قیامت تک اے خدا ۔۔۔ تازہ رہے بہارِ گلستانِ فاطمہؑ

دنیا ہو یا ہو حشر کا میدان اے وفاؔ
چھوٹے کہیں نہ ہاتھ سے دامانِ فاطمہؑ

(وفا ملک پوری)

(۶۵) بنتِ رسولؐ

فاطمہؑ سرخیلِ بزمِ آلِ اطہر ہوگئیں × شانِ عصمت میں پیمبرؐ کے برابر ہوگئیں!
مہر و مہ خاموش تھے تاریک تھی بزمِ جہاں ۔۔۔ نورِ زہراؑ سے یہ دوؑ شمعیں منوّر ہوگئیں
مادرِ سبطین و محسن دخترِ ختمِ رسلؐ ۔۔۔ ہر طرح ازواجِ پیغمبرؐ سے برتر ہوگئیں
زوجیت سے بڑھ گئی شانِ صفاتِ مرتضیٰ ۔۔۔ فاطمہؑ زینت دہِ اوصافِ شوہر ہوگئیں
ساقیٔ کوثر سا شوہر مل گیا زہراؑ کو جب! ۔۔۔ فخرِ مریمؑ ہوگئیں خاتونِ محشر ہوگئیں
کچھ علیؑ کی قوتیں اور کچھ دعائیں آپ کی ۔۔۔ دونوں مل کر فاتحِ احزاب و خیبر ہوگئیں
فقر میں حسنِ عطا اتنا پسندِ حق ہُوا ۔۔۔ آیتیں قرآن کی زہراؑ کا زیور ہوگئیں
آپ کی تسبیح سیکھی ساکنانِ عرش نے ۔۔۔ فاطمہؑ اُستادِ ذکرِ ربِّ اکبر ہوگئیں
تھام کر منظور بندوں پر بعنوانِ جواز × سب کی عصمت پوشیاں زہراؑ کی چادر ہوگئیں
اشک کی بوندیں عبادت میں جو ٹپکیں آنکھ سے ۔۔۔ خلد میں سب شاملِ تسنیم و کوثر ہوگئیں
ان کے سجدے رونقِ سجادۂ زہد و عمل ۔۔۔ ان کی منبر کی حدیثیں زیبِ منبر ہوگئیں
بزمِ شادی میں یہودی کی جو پہنچیں فاطمہؑ ۔۔۔ گھر منوّر ہوگیا گلیاں معطّر ہوگئیں!

جو ہوا اولاد میں ہر وصف میں اکمل ہُوا
خوبیاں عصمت کی جزوِ شیرِ مادر ہوگئیں

(سلیم)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۶۶) مقصدِ قربیٰ

سلام اے مخزنِ رحمت سلام اے پیکرِ عصمت　　سلام اے منبعِ حکمت سلام اے معدنِ حکمت
سلام اس پر جسے مخدومۂ کونین کہتے ہیں　　سلام اس پر کہ جس کو مادرِ حسنینؑ کہتے ہیں
سلام اس ذات پر جس پر رسالت ناز کرتی ہے　　نبوت ناز کرتی ہے امامت ناز کرتی ہے
سلام اے سیّدہؑ اے صابرہ صدیقۂ کبریٰ　　سلام اے حرمتِ مریمؑ سلام اے مقصدِ قربیٰ
سلام اے مخزنِ خلق و مروّت زوجۂ حیدرؑ　　سلام اے نازشِ مریمؑ سلام اے شافعِ محشر
محمدؐ مصطفیٰ ہیں آنکھ اس کا نور ہیں زہراؑ　　ادائے جلوۂ برقِ ضیائے طور ہیں زہراؑ
بتولِ پاک محشر میں جو خاتونِ جناں تو ہے　　زماں تیرا مکاں تیرا یہاں تُو ہے وہاں تُو ہے
ہزار دن جنتیں قربان ہیں تیری طہارت پر　　فدا کر دُوں میں سارے حُور و غلماں تیری عصمت پر
وُہ مغضوبِ الٰہی ہے ستایا جس نے زہراؑ کو　　سزاوارِ جہنّم ہے رُلایا جس نے زہراؑ کو بھی
جنابِ فاطمہؑ زہرا تیری آغوش کے پالے　　خدا کا دین زندہ کر گئے کرب و بلا والے

(فدا بخاری)

(۶۷) جانِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

زہے کمالِ شرف اے رسولؐ کی دُختر　　کہوں شریکِ نبوت کہ جزوِ پیغمبرؐ
جہادِ تیغ اِدھر تھا جہادِ صبر اُدھر　　حسنؑ حسینؑ پہ وُہ تیری تربیت کا اثر
تری روش پہ کوئی کر سکے گا کیا تنقید　　تری کنیزوں نے کھائی نہیں کبھی ٹھوکر

کبھی ہدایتِ عالم کبھی عبادتِ حق!　　تری حیات کے شعبے ہیں روشن تر
علیؑ سے مردِ مجاہد کی تو شریکِ حیات　　قوی ہے درس ترا ذکر ترا طاقت ور
وُہ زور شور سے اپنے حقوق کا اعلان　　وُہ سخت وار ترا خود غرض حکومت پر
دبا رہا ہے کچھ اس طرح بارِ احسانات　　جُھکے ہوئے ہیں ترے آگے پُوری قوم کے سر
علیؑ نہ ہوتے تو ہوتا نہ کوئی کفو ترا ہُو　　علیؑ ہے نفسِ پیمبرؐ تو جانِ پیغمبرؐ
تجھی سے پردۂ نسواں کی آن بان بڑھی　　سُنا ہے گھر میں بھی تیرے نہیں ہٹی چادر
جو تیرے غم میں ترے لاڈلوں کے غم میں نہ ہو　　وُہ شام شام نہیں ہے سحر نہیں ہے سحر

(خاور نوری)

(۶۸) گلدستۂ عصمت

اسلام کی نکہت ہے زہراؑ اے صلِّ علیٰ سُبحان اللہ　　ایمان کی طلعت ہے زہراؑ اے صلِّ علیٰ سُبحان اللہ
قرآن کی عزّت ہے زہراؑ اے صلِّ علیٰ سُبحان اللہ　　قرآن کی صورت ہے زہراؑ اے صلِّ علیٰ سُبحان اللہ
دروازۂ زہراؑ پر آ کر کرتے تھے سلام رسولِ خدا　　قندیلِ امامت ہے زہراؑ اے صلِّ علیٰ سُبحان اللہ
بابا ہے نبیؐ شوہر ہے علیؑ بیٹے حسنینؑ خدا کے ولی　　گلدستۂ عصمت ہے زہراؑ اے صلِّ علیٰ سُبحان اللہ
انصاف کا جوہر ہے زہراؑ فضہ کے برابر کام کیا　　میزانِ عدالت ہے زہراؑ اے صلِّ علیٰ سُبحان اللہ
ہر تارِ ردائے زہراؑ کا ہے راہِ خدا کا راہ نما　　تمہیدِ ہدایت ہے زہراؑ اے صلِّ علیٰ سُبحان اللہ
وُہ آسیہ و حوّا کا شرف وُہ جنابِ رسولِ خدا کا شرف　　تکمیلِ شرافت ہے زہراؑ اے صلِّ علیٰ سُبحان اللہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۶۹) معصومۂ کونین سلام اللہ علیہا

اے کہ ہستی ہے تری نازِ رسولِ بطحا — سیّدہ فاطمہؑ زہرا و بتول و عذرا
تُو ہی آفاق میں ہے مادرِ ملت بخدا — تیری آغوش میں اسلام نے کی نشو و نما
صنفِ نسواں میں نہ ہوتی کملۂ عز و شرف × تُو اگر عالمِ امکاں میں نہ ہو جلوہ نما
ہاشمی رعب و جلالت ترے چہرے کی نقاب — منزلِ سجدۂ الفت ترا نقشِ کفِ پا
برکتیں وحیِ الٰہی کی ترے گھر کا حصار — دامنِ عصمتِ مریمؑ ترے گھر کا پردہ
در وہ در جس پہ ملک آئے گدائی کے لئے — گھر وہ گھر جس سے بندھی خانہ کعبے کی ہوا
نعمتِ آیۂ قرآں ترے رونے کی سند — غیرتِ میوۂ جنّت ترے فاقوں کا مزا
تیری پیوند کی چادر غربا کی تسکین — سر سے ہٹ جائے تو خورشید نہ ہو جلوہ نما
تری تہلیل سے جسمِ دو جہاں میں لرزش — تیری تسبیح کہ جو عرش کا توڑے تارا
فاتحِ بدر کی تلوار سہیلی تیری! × اس کی قسمت کہ اُٹھایا تیری باتوں کا مزا
تری مرضی پہ ہوا رحمتِ باری کا نزول — اذن لے کر تیرے کاشانہ میں قرآں اُترا
ہے ترے دودھ کی تاثیر یہ قومی تعمیر — اللہ اللہ ترے خونیں کفن و سبز قبا
سر اُٹھانے کے نہیں ملتِ بیضا کی مجال — کہ خمِ گردنِ اسلام ہے احسان ترا
تیرے پردے کو سمجھ سکتی ہے کیا عقلِ بشر — اہلِ محشر سے بھی محشر میں رہے گا پردا

خالقِ حسنِ علیؑ کو جو نہ پیدا کرتا — کوئی پیدا دو عالم میں ترا کفو نہ تھا
آئے جبریلؑ امین عرش سے نسبت لے کر — یہ وہ رشتہ ہے جہاں بیچ میں تھی وحیِ خدا
دست و پا چوم کے عصمت نے لگائی مہندی — چادرِ آیۂ تطہیر نے آنچل ڈالا
ہاشمی تیغوں کے سائے میں دُلہن گھر سے چلی — لا فتیٰ کا علیؑ باندھ کے آئے سہرا
باپ کے گھر سے ملا بخشش امت کا جہیز — دونوں عالم نے کیا حدِ ادب پر مجرا
شادیِ رابطۂ آدم و حوّا کی قسم! — پھر دولہن ایسی ہوئی اور نہ دولہا ایسا

اور بیٹی ہی کوئی سرورِ عالم کی نہ تھی
اسی باعث کوئی پھر کعبے میں پیدا نہ ہوا

(نجم آفندی)

(۷۰) قصیدہ در مدح حسنؑ

باغِ زہراؑ میں بہ عنوانِ بہار آج آ گیا — آ گیا ابنِ شہِ دُلدُل سوار آج آ گیا
خیرِ کُل خُلقِ مجسّم صلحِ کُل آج آ گیا — ساقیِ میخانۂ پروردگار آج آ گیا
مرکزِ رحمت نہ کیونکر سیّدہؑ کی گود ہو — دینِ محبوبِ خدا کا تاجدار آج آ گیا
کاسرِ اصنام کا نورِ نظر میرا امامؑ — راکبِ دوشِ رسولِ کردگار آج آ گیا
مرتضٰےؑ کے حلم کی تشریح کرنے کے لئے — مصطفےٰؐ کے خلق کا آئینہ دار آج آ گیا
نائبِ اوّل علیؑ کا، فاطمہؑ کا مہ لقا — دوسرا میرا امامِ ذی وقار آج آ گیا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کلکِ قدرت نے لکھا ہے نام جس کا عرش پر ۔۔۔ فاطمہؑ کی گود میں وُہ تاجدار آج آگیا
ھَلْ اَتٰی و اِنَّا کا تاج زیبِ سر کئے ۔۔۔ دل شکستہ بیکسوں کا غمگسار آج آگیا
بابِ شہرِ علم کی تفسیر بن کر دہر میں ۔۔۔ مظہرِ اوصافِ شیرِ کردگار آج آگیا
تہنیت کے پھول برسائے پئے جشنِ حسنؑ ۔۔۔ ابرِ رحمت جوش میں بے اختیار آج آگیا
والقمر والشمس کی رعنائیوں کے ساتھ ساتھ ۔۔۔ ناخدائے کشتیٔ لیل و نہار آج آگیا
انکشاف مَعَ الصَّابِرِیْن کے واسطے ۔۔۔ دلبرِ عقدہ کشا حق آشکار آج آگیا
دُوسرے ساقی کی آمد کے تصدق جائیے ۔۔۔ اپنے مسلک پر مزاجِ روزگار آج آگیا
بے تقاضہ بارشِ مستی دمے ہونے لگی! ۔۔۔ پھول برساتا ہُوا ابرِ بہار آج آگیا
ساغرِ تقویٰ کی سرشاری بڑھانے کے لئے ۔۔۔ میکدے تک زاہدِ شب زندہ دار آج آگیا

(نہال لکھنوی)

(۷۱) حسنؑ مجتبےٰ ہو

زمیں پر عرش سے حُسنِ حسنؑ جو بے نقاب آیا ۔۔۔ پسینے آئے پھولوں کو ستاروں کو حجاب آیا
منور ہو گئی دُنیا وُہ جلووں کا شباب آیا ۔۔۔ فلک پر آفتاب آیا زمیں پر ماہتاب آیا
بلندی جس کی لفظوں میں بیاں ہو ہی نہیں سکتی ۔۔۔ قسم ہے دوشِ پیغمبرؐ کی وُہ عالی جناب آیا
جہاں میں رہنے والو ناز کر لو اپنی قسمت پر ۔۔۔ خدا شاہد زمیں پر اہلِ جنّت کا شباب آیا
خود اپنے علم سے خالق نے جس کو علم بخشا ہے ۔۔۔ جہاں میں دُوسرا وُہ مصحفِ ناطق کا باب آیا
زمیں کی پستیوں نے بھی بلندیِ فلک پائی ۔۔۔ امامِ دوجہاں آیا شہِ گردوں رکاب آیا
جہاں کے ذرّے ذرّے کو پیامِ امن نَو دینے ۔۔۔ چلو اے خاک کے پتلو کہ جانِ بوتراب آیا
بغیر جنگ جس نے فتح کی بنیادِ نَو رکھ دی ۔۔۔ حسنؑ آئے تو دُنیا میں وُہ دورِ کامیاب آیا
حسینؑ آئے حسنؑ آئے یونہی تا حضرتِ حجتؑ ۔۔۔ محمدؐ کے گھرانے میں جو آیا لاجواب آیا
انہیں تعلیم کیا دے گا کوئی دنیا میں اے شارب ۔۔۔ یہ جب آئے تو خود علمِ لدُنی ہمرکاب آیا

(شارب)

(۷۲) قصیدۂ نیمۂ شعبان

سخن وُہ کام کا کب ہے نہ ہو جس سے اثر پیدا ۔۔۔ نہیں اس نخل سے ثمرہ نہ ہو جس میں ثمر پیدا
حسد کی آگ سے جلتا ہے حاسد تُو تو محفل میں ۔۔۔ نہیں میں نے کیا پیدا تو تو بھی کر ہُنر پیدا
سخن شیریں کہاں نکلے زبانِ تُندِ حاسد سے ۔۔۔ زمینِ شور سے ہرگز نہ ہوگا نیشکر پیدا
سخن سنجی ثنائے مہدیِ دیں فرد نبی ہے ۔۔۔ ہوئی ہے نیم شعباں کی زمانے میں خبر پیدا
ہُوا ہے آج وُہ پیدا خدا خود جس کا شیدا ہے ۔۔۔ ہُوا با عزّو شاں پیدا ہُوا با کرّ و فر پیدا
نہ جس کے بعد دنیا ہے نہ جس کے بعد ملت ہے ۔۔۔ ہُوا ہے نرجس خاتون کے ایسا بشر پیدا
نہ جس کے بعد شاہی ہے نہ جس کے بعد کشور ہے ۔۔۔ ہُوا ہے حکمِ خالق سے وُہ شاہِ بحر و بر پیدا
کرے گا سارے دینوں پر جو غالب دینِ احمدؐ کو ۔۔۔ وُہ مولا نا ہوا پیدا ہوا وُہ راہبر پیدا
علی ابنؑ ابی طالب کا ہے لختِ جگر یہ بھی ۔۔۔ ہُوا ہے شہرِ علمِ دیں کے در میں اک در پیدا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

محمدؐ نام احمدؐ کا محمدؐ نام مہدیؑ کا کہیں پھر کیوں نہ سب مومن ہوا خیر البشر پیدا
جنابِ مہدیٔ دیں کے رخِ انور کا جلوہ ہے یہاں پیدا وہاں پیدا اِدھر پیدا اُدھر پیدا
عجب ہے قدرتِ حق اور عجب ہے معجزہ دیکھو ہوا ہے چودھویں کا چاند بھی وقتِ سحر پیدا
نہ ہوتے یہ اگر پیدا تو دُنیا میں نہ پھر ہوتے شجر پیدا حجر پیدا گہر پیدا البشر پیدا

جنابِ کوثری کا بس یہ ہے فیضان اے دلبر
مہارت نظم کی تُو نے جو کی ہے اس قدر پیدا (دلبر)

(۷۳) امامِ آخر الزماںؑ

جہاں میں مہدیؑ ہادی بصد عزّ و وقار آیا وہ آیا وصف قرآں میں ہے جس کا بار بار آیا
ولادت قائمِ آلِ عباؑ کی ہے مبارک ہو خوشی سے چہرۂ دینِ پیمبرؐ پر نکھار آیا
تھی جس کی آمد آمد کی خبر آیاتِ قرآں میں وہ سلطانِ زمانہ آج بعدِ انتظار آیا
اولی الامر اس کو فرمایا کبھی غیب اس کو فرمایا رکھو غیبت پہ ایماں اس کی حکمِ کردگار آیا
وہی ہیں متقی غیبت پہ ان کی جس کا ایماں ہے جہاں میں آج اے صلِ علیٰ وہ تاجدار آیا
زمانے جو میں قائم ہے خلیفہ وہ خدا کا ہے کنارِ نرجسِ خاتون میں وہ گلعذار آیا
اُسے خیرٌ لکم فرمایا حق نے مدح خواں جس کا وہ قرآں کا شرف آیا وہ قرآں کی بہار آیا
قرارِ کشتیٔ عالم قدم ہے مہدیٔ دیں کا شہِ لولاکؐ کے فرزند پہ قدرت کو پیار آیا

گلِ نرجس بہارِ گلشنِ ایماں ہے دُنیا میں درود اُس پر سلام اُس پر وہ شاہِ نامدار آیا
اسی کی شان میں ارشادِ جاء الحق بھی آیا ہے جو باطل کو مٹا دے گا وہی عرشِ افتخار آیا
لہٰذا اسلام کو غالب کرے گا ہاتھ سے اُن کے خدا کا جس سے وعدہ ہے وہ فخرِ ذوالفقار آیا
لحافظ ہے وہ قرآں کا تدبر ہے وہ دنیا کا زمانے کا ہے اس کے ہاتھ میں سب اختیار آیا

وصیت کا وہ کعبہ ہے وصیت کا وہ قرآں ہے
پکارا جب اسے ہم نے سکوں آیا قرار آیا (وصیت ڈیرڈی)

(۷۴) ولادتِ امامِ عصرؑ

حجتِ حق ہادیٔ دیں کی ولادت ہو گئی یعنی اب تکمیلِ تسبیحِ امامت ہو گئی
حاصلِ عمرِ رواں وہ ایک ساعت ہو گئی جس میں کچھ ان کی توجہ کچھ عنایت ہو گئی!
ن جبیں کے ہر ادائے پر تصدق قصرِ خلد! جس جبیں کو آپ کی چوکھٹ سے نسبت ہو گئی
رھویں ساقی کی آمد کے تصدق جائیے بزمِ دنیا منزلِ انوارِ رحمت ہو گئی
آخری تصویر ہے تصویرِ اوّل کی طرح درحقیقت شاہکارِ دستِ قدرت ہو گئی
ے گلِ نرجس جہاں ہیں آپ مصروفِ قیام وہ زمین فضلِ خدا سے رشکِ جنت ہو گئی
ہے تصور کی بدولت سامرہ پیشِ نگاہ احتراماً سجدہ کرنے کی ضرورت ہو گئی
دگ کہتے ہیں درِ آلِ محمدؐ کا گدا میں سمجھتا ہوں مجھے معراجِ الفت ہو گئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کس مپرسی میں نہ پڑ جائے کہیں اس واسطے
آپ کے قدموں سے وابستہ قیامت ہو گئی
جو بچھائے ہیں مصلّے اپنا سطحِ آب پر
آبروئے بندگی ان کی عبادت ہو گئی
اُن کی نظروں میں جگہ پاتا ہوں میں اپنی نہالؔ
ہو گئی تکمیل منشائے محبّت ہو گئی سو (نہالؔ رضوی)

(۷۵) قصیدہ امامِ عصرؑ

مجھ پہ نیازِ عشق ختم تجھ پہ ہے نازِ دلبری
پھر خدا خدائے حُسن ایک نگاہِ سرسری
ذرّۂ عشق ہم تو ہیں آپ ہیں آفتابِ عشق
ذرّہ پھر آفتاب کی کیسے کرے برابری!
وارثِ صبرِ مصطفےٰؐ وارثِ ضبطِ مرتضےٰؑ
نورِ نگاہِ فاطمہؑ نورِ نگاہِ عسکری
میری جبینِ شوق میں سجدے تڑپ رہے ہیں دیکھ
مجھ پہ بھی اک نگاہِ لطف نازشِ بندہ پروری
شوق کشاں کشاں مجھے سوئے عراق لے چلا
پائے طلب میں ہے بھرا زورِ کمالِ رہبری!
مستِ مئے وفا ہے جو مَیں ہوں وہ رندِ لَم یَزَل
شیشۂ دل میں ہے شراب تیرے جمال کی بھری
کافی ہے حشر تک مجھے ایک نگاہِ بازگشت
صدقۂ چشمِ نرگسی دیجئے جامِ کوثری!
تُو جو نہیں ہے بزم میں اب وہ نہیں ہے دلکشی!
گلشنِ دیں پہ چھا گئی فصلِ خزاں کی ابتری
قافلہ ہائے اہلِ دیں راہِ طلب میں لُٹ گیا
راہبروں کے بھیس میں راہزنوں کی رہبری!
شوکتِ دینِ پاک کا دار و مدار تجھ پہ ہے
برقِ تجلّیٔ ازل تیری نگاہ میں بھری

تیرے غلام جاں نثار فاتحِ ارض و روم و شام
تُو ہے امامِ آخری ختم ہے تجھ پہ سروری
کس سے کہے تیرے سوا کوثرؔ سرگزشتِ غم
سُنتا ہے کون اب بھلا میری کہانی دُکھ بھری! (کوثرؔ جعفری)

(۷۶) امامِ عصرؑ

یا خداوندا امامِ دوجہاں کب آئیں گے!
مالکِ کونین شاہِ کن فکاں کب آئیں گے
مالکِ علمِ لدُنّی قرۃ العینِ رسولؐ
سیّدِ ابرار فخرِ مرسلاں کب آئیں گے
حضرتِ عیسیٰؑ نے پائی زندگی جن کے طفیل
عیسیٰ دوراں مسیحائے زماں کب آئیں گے
ہو کے ظاہر بھی سراپا راز ہے جن کا وجود
مصطفےٰؐ کے دین کے وہ رازداں کب آئیں گے
قائمِ آلِ محمدؐ مظہرِ شانِ خدا
ہاتھ میں لے کر محمدؐ کا نشاں کب آئیں گے
اب تو وقت امداد کا ہے اے امامِ منتظر
اب نہ آئے تو امامِ دوجہاں کب آئیں گے
قوتِ دینِ محمدؐ ہادیٔ دینِ خدا
رحمتِ حق وارثِ خلدِ جناں کب آئیں گے
پھر یزیدی اور زیادی برسرِ پیکار ہیں
پھر حسینؑ ابنِ علیؑ کے جانِ جاں کب آئیں گے
حضرتِ مہدیؑ کی آمد ہے جو پاکستان بنا
دیکھئے مولائے کُلِ انس و جاں کب آئیں گے
منتظر ہیں انبیاءؑ جن کی زیارت کے فدا
مہدیٔ برحق امیرِ کارواں کب آئیں گے (فداؔ بخاری)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۷۷) تمنّائے زیارتِ امامِ عصرؑ!

دِل کی دھڑکن میں کسی کی ہے تمنّا باقی   دردِ کہتا ہے کہ ہے کوئی مسیحا باقی!
خونِ دل خونِ وفا خونِ تمنّا باقی   ان کے دامن پہ ہے میرا کوئی دعوٰی باقی
آئیں گے جلد وُہ بالیں پہ یقیں ہے مجھ کو   صادق الوعد کا رہتا نہیں وعدہ باقی
حشر میں ہوگا چمکتا وُہی چہرہ باقی   قائمِ آلؑ کا جس سر میں ہے سودا باقی
مدحتِ آلِ نبیؐ اجرِ رسالت بن کر   قلبِ بیدار میں رہتی ہے ہمیشہ باقی
نقشِ بر آب جو رہبر تھے وُہ سب ڈُوب گئے   میرے رہبر کا ہے پانی پہ مصلّا باقی!
اس کی جنّت بھی ہے کوثر بھی خدا اُس کا ہے   قائمِ آلؑ سے ہے جس کو تولّا باقی
خضرؑ نے پائی حیاتِ ابدی جس کے طفیل؛   آج بھی ہے وُہ پسِ پردۂ خضرا باقی
لوحِ محفوظ کا لکھا ہُوا پڑھنے والا!   آلِ احمدؐ میں ہے اِک فردِ یگانا باقی
کیوں قیامت ہو بپا قبلِ ظہورِ مہدیؑ   جسمِ بے سایہ کا عالم پہ ہے سایا باقی
کفر سامانِ جہاں ہے تو مجھے کیا غم ہے   ابھی پردے میں ہے اک برقِ تجلّی باقی
ایسی ظلمت کے گھٹاٹوپ اندھیرے کے اُدھر   یدِ قدرت کی قسم ہے یدِ بیضا باقی

جس کے چہرے کی زیارت بھی عبادت ہوجائے
دِل میں ہے اس کی زیارت کی تمنّا باقی   (ثابتؔ بنارسی)

(۷۸) بسلسلۂ ظہورِ امامؑ

نظر افروز سُنتا ہوں وُہ طلعت ہونے والی ہے   دلِ مضطر تری تسکیں کی صورت ہونے والی ہے
سُنا ہے وُہ خراماں میکدے میں آنے والے ہیں   خرامِ ناز سے پیدا قیامت ہونے والی ہے
جبینِ دہر سے تاریکیاں سب مٹنے والی ہیں   جہاں میں میرے مولا کی حکومت ہونے والی ہے
دبک جائیں گی یہ سائنس کی ساری کراماتیں   زمانے پر عیاں وُہ علم و حکمت ہونے والی ہے
زمانے کو ابھی دُنیا کے کاموں سے محبت تھی،   امورِ عافیت سے اب محبّت ہونے والی ہے
پڑھے جاتے ہیں ناول روزنامے اور افسانے   بجائے اُن کے قرآں کی تلاوت ہونے والی ہے
صدائیں ریڈیو پر آتی تھیں اب تک تو گھر گھر سے   اب ان کی جانشیں صوتِ عبادت ہونے والی ہے
سنیما دیکھنے کی دُور ہوجائے گی دلچسپی   کہ اب دلچسپ مومن کی زیارت ہونے والی ہے
حقوق النّاس کو مدِّ نظر رکھے گا ہر انساں   صحیح معنی میں قائم اب عدالت ہونے والی ہے
خلاصی اب ملی ہے ذہنی و جسمی غلامی سے   میسّر عہدِ آزادی کی دولت ہونے والی ہے
جو تھی مستور رسولؐ سے وہ حجت ہو گئی ظاہر   بہت نزدیک ہے وُہ دن یہ شہرت ہونے والی ہے
بنیں گے مقتدی آکر فلک سے حضرتِ عیسٰیؑ   نبوت غازۂ رُخِ امامت ہونے والی ہے

جو مومن ہیں انہیں دونی مسرّت ہونے والی ہے
جو منکر ہیں انہیں دُونی مصیبت ہونے والی ہے   (دِلاورؔ کربلائی)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۷۹) امامِ حجتؑ!

ملک ہر ایک فلک سے پئے سلام آیا
زمیں پہ آج کوئی عرش احتشام آیا

یہ کس کے چہرۂ انور سے کی ہے کسبِ ضیا
یہ نور تجھ میں کہاں سے مہِ تمام آیا

یہ مدح خوانیاں ہوتی ہیں کس کی گلشن میں
زباں پہ بلبلِ سدرہ کے کس کا نام آیا

یہ فکر تھی کہ صدا دل نے دی یہ پہلو سے
جہاں میں آج مرا بارھواں امامؑ آیا

وصی احمدؐ مرسل امیرِ جن و بشر!
امامِ مہدیٔ دیں شاہِ خاص و عام آیا

کہاں ہے اے مرے کشتی نواز اے ساقی
پلا شراب کہ ہنگامِ دورِ جام آیا

مئے ولا سے کچھ اس طرح دل کی پیاس بجھا
کہے نہ حشر میں بھی کوئی تشنہ کام آیا

چمن میں آج پلا ہم کو ساغرِ گل رنگ
جنابِ نرجس خاتوں کا لالہ فام آیا

نبیؐ کے دین کا ڈنکا بجا کے عالم میں
یہ کفر و شرک سے لینے کو انتقام آیا

یہ کہہ کے شکر کا سجدہ کیا ہے عیسےٰؑ نے
مرادِ دل کی بر آئی مرا امامؑ آیا

خدا کی آخری حجت نبیؐ کا لختِ جگر
امام مہدیٔ ہادیٔ فلک مقام آیا

میں مدح ختم کروں مومنین درود پڑھیں
کہ میری نظم کا اب وقتِ اختتام آیا!

(افضال لکھنوی)

(۸۰) در شانِ امام آخر الزماںؑ

تصور میں جو آجاتے تمہارا نام ہو جاتا
تمہارا پردہ رہ جاتا ہمارا کام ہو جاتا

ہزاروں بار شعلوں کی نوازش دیکھنے والے
رُخِ انور ہی دکھلاتے تو فیضِ عام ہو جاتا

بھنور سے لا کے کشتی کو لگایا تم نے ساحل پہ
وگرنہ ظلمتِ تاریک میں اسلام ہو جاتا

مذاہب اور ملل ہر روز طعنہ زن رہا کرتے
یہی دورِ شقاوت میں بہت بدنام ہو جاتا

خدائی میں خلل پڑتا اگر ہوتا خدا ہوتا
بتوں کا بھی اثر دنیا میں طشت از بام ہو جاتا

بتوں کو توڑ کر تم نے بنایا کعبے کو کعبہ
خلیل اللہؑ کا مقصد ولے ناکام ہو جاتا

کُھلا عقدہ شبِ معراج پردے سے کہ تم کیا ہو
یہ ظاہر کس طرح ہوتا اگر الہام ہو جاتا

مریضِ ہجر ہوں سب حال میرا تم پہ روشن ہے
مسیحائی جو دکھلاتے مجھے آرام ہو جاتا

حسن عباس کی عقدہ کشائی کیجیے مولا
قبولِ نظم پر ہی قابلِ انعام ہو جاتا

(حسن عباس)

(۸۱) ولادتِ امام حجتؑ!

اُمتِ احمدؐ کا رہبر بارھواں پیدا ہوا
کشتیٔ دُنیا کا لنگر بارھواں پیدا ہوا

مہدیٔ دیں آج آئے اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ
والیٔ احکامِ داور بارھواں پیدا ہوا

ہے مدینہ علم کا احمدؐ، علیؑ ہے اس کا باب
اب یہ شہرِ علم کا در، بارھواں پیدا ہوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصطفٰےؐ شمس الضحٰی ہیں اور علیؑ بدر الدجٰی　　آج یہ ماہِ منور بارھواں پیدا ہُوا
آج بُستانِ نبوت میں ہے اک تازہ بہا　　باغِ احمدؐ میں گُلِ تر بارھواں پیدا ہُوا
آج پھر جبریلؑ لائے حق تعالٰی کا سلام　　حامیٔ دینِ پیمبرؐ بارھواں پیدا ہُوا
آج کی شب آیۂ تطہیر پڑھتی ہے درُود　　طاہر و اطہر مطہر بارھواں پیدا ہُوا
فرش سے تا عرش اب صلِّ علٰی کی دُھوم ہے　　دوجہاں کا آج افسر بارھواں پیدا ہُوا
مومنو تم بھی پڑھو جوشِ مسرت سے درُود　　آج حامی سب کے سر پر بارھواں پیدا ہُوا
اب مہِ شعبان شعبان المعظم ہو گیا　　وُہ شہِ فرخندہ اختر بارھواں پیدا ہُوا
آج ایوانِ امامت میں چراغاں کیوں نہ ہو　　گیارھویں معصوم کے گھر بارھواں پیدا ہُوا
دیتی ہیں حُوریں مبارک نرجسِ خاتون کو　　آج انس و جن کا سرور بارھواں پیدا ہُوا

اے وصیت شاد ہو اب تیری قسمت کُھل گئی
ساقیٔ تسنیم و کوثر بارھواں پیدا ہُوا　　(وصیت ڈیرودی)

(۸۲) عقیدت کے پھُول

تمنا ہے مرے مالک کہ یہ جلدی خبر آئے　　مبارک انتظارِ دید امامِ منتظر آئے
مصلّا میرے مولا کا بچھا ہو آبِ دریا پر　　زمیں پر شور ہو برپا کہ شاہِ بحر و بر آئے
اگر شوقِ زیارت دل میں پیدا ہو تو ایسا ہو!　　اِدھر گھر سے قدم نکلے اُدھر جلوہ نظر آئے

چھپے تو مستقل شوقِ زیارت ہو گیا قائم　　محبت بن کے جلوے دیدۂ تر میں اُتر آئے
مری تو یہ تمنا ہے درِ مولا پہ مر جاؤں　　حیاتِ عارضی جائے حیاتِ معتبر آئے
جہاں میں کفر کے بادل ابھی کچھ اور چھائیں گے　　نہ ہوں تاریکیاں اب تو زمانے میں نظر آئے
اگر صورت نہیں دیکھی تو خیر اللہ مالک ہے　　مگر نظروں سے سجدہ تو تری چوکھٹ پہ کر آئے
امامِ غیب کے منکر عداوت راہ روکے ہے　　یہ پردہ دل سے ہٹ جائے تو ہر جلوہ نظر آئے
درِ آلِ محمدؐ آئینہ ہے دینِ خالق کا!　　جسے اسلام کے معنی سمجھنا ہو اِدھر آئے
زمانے نے بہت چاہا کوئی آئے نہ اس در پر　　مگر جو آنے والے تھے وہ بے خوف و خطر آئے

میں مدت سے دُعائیں کر رہا ہوں دید کی شارب
نہ جانے کب غریبوں کی دُعاؤں میں اثر آئے　　(شارب)

(۸۳) امامِ عصر علیہ السّلام

بللہ رُخِ زیبا تو دکھا بھُولا ہُوا پھر افسانہ سُنا　　سر دے کے شمعِ امامت بن کے ضیا اک عالم کو پروانا بنا
گھر دید کی حسرت میں چھوڑا جو آبھی گیا دیوانہ بنا　　جو قصد تھا تیرا اور مرا عالم میں وُہ اک افسانا بنا
ہر ہستی میں خالق کا جلوہ نظروں میں ہے ساری دُنیا　　دنیا میں بھلا کیا کیا نہ ہوا دنیا میں بھلا کیا کیا نہ بنا
اب تک نہ گلچیں نے پُوچھا غنچوں کو ہے آخر کیا شکوہ　　آئے اسے پھر کیونکر نہ حیا مستانہ ترا مستانا بنا
ہے روزِ ازل سے چاہ تری اب تک سہیں گھڑیاں فرقت کی　　مختار کیا دل کا تجھ کو تو کچھ بھی بنا میخانہ بنا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ عشوہ گری کب زیبا ہے کب پردے میں رہنا اچھا ہے
اک لطف کی ہم پر ہو جو نظر اپنوں کو نہ تو بیگانا بنا

ہے جشنِ ولادت اے ساقی ہے فصلِ بہاراں آئی ہوئی
ہاں آج پلا دے مے اتنی ہم رندوں کو مستانا بنا

افسر ہے یہ سچ کہنا تیرا عالم سے ہے یہ انداز جُدا
رندوں میں گیا تو رند بنا مستوں میں گیا مستانا بنا (افسر)

(۸۴) خلوت ناز!

ہوئیں مدتیں کہ نہاں رہا تو حریم خلوتِ ناز میں
نکل اب تو پردے سے نازنیں کہ ستم ہے برپا حجاز میں

تری جستجو میں تلاش میں ترے اشتیاقِ دراز میں
کبھی سامرہ سے نجف گیا کبھی پہنچا ملکِ حجاز میں

یہاں فرقے فرقے میں جنگ ہے عدم جواز و جواز میں
تجھے کس طرح سے خبر کروں تو چھپا ہے پردۂ راز میں

تری مومنوں کو ہے جستجو کبھی سوز میں کبھی ساز میں
ترے لطف کا نہ مزا ملا کسی اور بندہ نواز میں

سفرِ حرم کی غرض ہے تو تری یاد فرض نماز میں
ترا رنگ گل کی رگوں میں ہے ترا ذکر پردۂ ساز میں

ترے منتظر ہیں نبیؐ علیؑ نکل آ گیا بسِ مجاز میں
ترے اختفا سے امامِ دیں خلل آ گیا ہے مجاز میں!

کبھی بیٹھے بیٹھے میں رو دیا کبھی روتے روتے میں ہنس پڑا
ترے شوقِ دید میں سدا کٹی عمر سوز و گداز میں!

تجھے لوگ کہتے ہیں گلبدن یونہی ڈھونڈتا ہوں چمن چمن
نظر آئے کاش تو مہ جبیں کسی گل کی قامتِ ناز میں

میں ہی ایک شیدا نہیں ترا یہ زمانہ سب ہے فریفتہ
تری جستجو میں مہ عرب مہ دخور ہیں سوز و گداز میں

(۸۵) امامِ زمانؑ

ہُوا ہے حکم کہ صد گونہ اضطراب رہے
مگر ابھی رُخِ محبوب پر نقاب رہے

سوالِ شوق کے مشتاق ہیں ہزار کلیم!
جو دیکھ لیں گے تو دیکھیں گے کس کو تاب رہے

جو پردہ چاک ہُوا خلق کا تو حشر ہے پھر
حجاب کا نہیں کچھ ڈر اگر حجاب رہے

وُہ عشقِ حق ہی سہی عشقِ ماسوا نہ سہی
غلط نہیں ہے اگر خانماں خراب رہے

ملی ہے حق سے مئے عشق کو بقائے دوام
نہ حکمِ حق ہو نہ گردش میں آفتاب رہے

خرابِ عشق کا حصہ ہے لطفِ مے نوشی
یہ عشقِ مہدیِ دیں فیضِ بوتراب رہے

کسی کے جلوے پہ ایماں نے وار دیں آنکھیں
نظر رہے نہ رہے دل تو کامیاب رہے

وُہ آئیں دل میں جہاں دل ہیں سو دریچۂ عشق
یہ آنکھیں صدقے گئیں اُن سے اجتناب رہے

نگاہیں ڈھونڈتی پھرتی ہیں جن کو دُنیا میں
زہے کرشمہ کہ وُہ دل میں بے نقاب رہے

لگاؤں سینے میں ایمانِ غیب کی صورت
جو کوئی شب مرہونِ شاد خواب رہے

یہاں تو دِل کی ضرورت ہے ہائے کیسا دِل
جو بارگاہِ امامت میں باریاب رہے

ہم ایسے ناشدنی ہیں تو اُٹھے جاتے ہیں
حضور آپ یگانوں کا انتخاب رہے

صلہ جو لوں تو قیامت میں اک ندامت ہو
حسابِ ذکرِ محمدؐ علے الحساب رہے

دلی اُمید سے چشمِ کرم ہے کیوں رو دُوں
امامِ عصرؑ سے کہہ دوں تو کیوں عذاب رہے

(لا اعلم)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ در مدح امام حسین علیہ السلام

میں بیٹھا دامنِ دل کو جو سینے ! | تو مجھ کو ہنس کے دیکھا ہر کلی نے
ہم ان کی بزم میں تھے اجنبی سے | ہماری بات کب پوچھی کسی نے
نظر آیا جو ساقی جام بر کف | بڑھایا ہاتھ ذوقِ مے کشی نے
جبھی رسوائے عالم ہو رہا ہے | بھلایا فرض اپنا آدمی نے
وُہ بیٹے پالے زہراؑ و علیؑ نے | جنہیں اپنا پسر سمجھا نبیؐ نے
حسنؑ ہوں یا حسینؑ ابنِ علیؑ ہوں | ہیں یہ مُہرِ نبوّت کے نگینے
تہِ محرابِ خنجر سجدے کرنا ! | سکھایا ہے حسینؑ ابنِ علیؑ نے
جو بیٹھا پشتِ اقدس پر نواسہ | اُٹھایا سر نہ سجدے سے نبیؐ نے
بنا داروغۂ جنّت بھی خیاط! | کبھی ضد کی جو تیری کمسنی نے
جسے رُوح الامینؑ کہتی ہے دُنیا | ترا جھولا جھلایا ہے اُسی نے
نفاق و کفر کو تُو نے مٹایا | کہ جیسے ٹوٹ جائیں آب گینے
وُہ تیرے بے زباں کی مسکراہٹ | سکھایا ہے تکلّم خامشی نے

(تکمیل رضوی)

تمّت بالخیر!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas